DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.03.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پرامن معاشرہ ہی حقیقی ترقی وخوشحالی حاصل کرسکتا ہے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگراخبارات
02	نوجوانوں کو ریاست سے جوڑنا ضروری منفی تاثر کو درست کرنے کی ضرورت ہے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	مضبوط قوم کیلئے خواتین کو بااختیار بنانا ہوگا، مینا مجید بلوچ۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	سردار کھیتران نے بارکھان میں گرڈ اسٹیشن کیلئے ذاتی زمین فراہم کردی۔	مشرق ودیگراخبارات
05	حکومت خواتین قیدیوں کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کررہی ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی۔	جنگ ودیگراخبارات
06	شجرکاری سرسبز بلوچستان کے خواب کی جانب قدم ہے، چیف سیکرٹری۔	مشرق ودیگراخبارات
07	تمام افغان شہری 31 مارچ تک پاکستان سے نکل جائیں، وزارت داخلہ کا اعلامیہ جاری۔	جنگ ودیگراخبارات
08	بلوچستان میں این ایچ اے منصوبوں کی بدولت روزگار کے موقع پیدا ہورہے ہیں، ڈپٹی چیئرمین سینٹ۔	جنگ ودیگراخبارات
09	فوڈ اتھارٹی کا کوئٹہ، گوادر لورالائی میں 35 سے زائد مراکز کو جرمانہ۔	جنگ ودیگراخبارات
10	صوبائی حکومت اخباری ہاکرز کی فلاح و بہبود کیلئے پرعزم ہے، سیکرٹری اطلاعات۔	جنگ ودیگراخبارات
11	پاکستان میں افغانستان سے لائے گائے غیرملکی اسلحے کے استعمال کے ثبوت پھر منظر عام پرآگئے۔	جنگ ودیگراخبارات
12	اختر مینگل ودیگر کے خلاف مقدمات بی این پی کا بلوچستان بھر میں دھرنوں اور گرفتاریاں دینے کا اعلان۔	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان بھر میں جمعیت کی احتجاجی ریلیاں اور مظاہرے رہنماؤں کے قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ۔	جنگ ودیگراخبارات
14	عالمی تنظیمیں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لیں، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
15	سفارش ورشوت کلچر نے نوجوانوں کو مایوس کردیا، ہدایت الرحمان۔	جنگ ودیگراخبارات
16	سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف مقدمات واپس لئے جائیں، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

ڈیرہ مراد جمالی رہزنوں کی فائرنگ سے دو پولیس اہلکار زخمی، استہ محمد ڈاکو کو نقدی وقیمتی سامان لوٹ کر فرار مزاحمت پرتاجر زخمی، دکی میں تعمیراتی کمپنی کا رولر نذر آتش کر دیا گیا، تربت معروف عالم دین مفتی شاہ میر مسلح حملے میں جاں بحق، نوشکی میں پولیس موبائل پر دستی بم سے حملہ ایک اہلکار زخمی۔

عوامی مسائل :

قومی شاہراؤں کی بندش کے باعث کوئٹہ میں ایل پی جی نایاب، اکثر یوٹیلٹی سٹورز میں خوردنی اشیاء کی قلت کے باعث صارفین پریشان، کردگاپ بین الاقوامی شاہراہ ایک ہفتے سے بند مسافر ٹرانسپورٹرز اور تاجر رل گئے۔

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.03.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں طبی تعلیم صحت کے شعبے میں بھتری، موثر حکمت عملی کے بغیر ناممکن !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں صحت کی بہترین سہولیات کی فراہمی کیلئے حکومتی سطح پر ٹھوس اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان میں طبی تعلیم اور صحت کے شعبے میں بہتری لانا موجودہ حالات میں ناگزیر ہے۔ بلوچستان سب سے زیادہ پسماندہ صوبہ ہے جہاں صحت سمیت دیگر چیلنجز موجود ہیں، رقبے کے لحاظ سے ملک کا نصف حصہ ہے جبکہ منتشر آبادی پر پھیلا ہوا خطہ ہے جہاں صحت سمیت دیگر بنیادی سہولیات بڑے چیلنجز ہیں۔ بہر حال بلوچستان ایک مالا مال خطہ ہے۔ جہاں بڑے منصوبوں سمیت معدنی وسائل سی پیک جیسے اہم منصوبے چل رہے ہیں، ایسے خطے میں صحت طبی تعلیم سمیت دیگر سہولیات کی فراہمی کو ممکن بنانا مشکل نہیں اگر بلوچستان کے وسائل کو اس کے عوام پر نیک نیتی سے خرچ کیا جائے۔ وفاق کی جانب سے بلوچستان کو این ایف سی ایوارڈ، بجٹ میں اضافہ، وسائل سے ملنے والے محاصل جائز طریقے سے دیئے جائیں تو بلوچستان بھی ہر شعبے میں دیگر صوبوں کی طرح ترقی کرے گا۔ گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز ریجنل آفس کوئٹہ کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز کے وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری اور طبی تعلیم کے فروغ پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیر اعلیٰ کو بلوچستان میں صحت کے شعبے کو درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں۔ انہوں نے صوبے میں طبی تعلیم کے معیار کو مزید بہتر بنانے اور جدید اسپتالوں کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کو معیاری علاج اور صحت کی سہولتیں میسر آسکیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کے دوران صحت کے شعبے میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو محکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔

اداریے:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**ہوم سولر سسٹم کی فراہمی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کا طبی شعبہ اور اصلاحات کا عزم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Poor Education Sector**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Solar energy light the way**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ قدرت، آزادی کوئٹہ نے "**ضلع اوستہ محمد ترقی کے سفر پر رواں دواں** " کے عنوان سے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**جام غلام قادر سول ہسپتال حب کی اپ گریڈیشن وقت کی اہم ضروت** " کے عنوان سے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 08 MAR 2025 Page No. 1

پرامن معاشرہ ہی حقیقی ترقی وخوشحالی حاصل کرسکتا ہے‘ گورنر مندوخیل

موجودہ حساسیت کے پائیدار حل کی طرف بڑھنے کی ضرورت ہے‘ آئی جی پولیس سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا ہے کہ موجودہ حساسیت کو سنجیدگی سے لینے اور پائیدار حل کی طرف بڑھنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ پرامن معاشرہ ہی حقیقی معنوں میں ترقی وخوشحالی حاصل کرسکتا ہے پورے خطے میں کشیدہ صورتحال کے پیش نظر حکومت کی ذمہ داریاں بڑھ چکی ہیں کہ وہ صوبے بھر میں امن وآشتی کی فضا کو برقرار رکھنے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ بالخصوص کوئٹہ کے تاجروں کی حفاظت کیلئے اقدامات اٹھائے انہوں نے انسپکٹر جنرل پولیس معظم جا انصاری سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جرائم اور دہشت گردی دومختلف چیزیں ہیں جن سے نمٹنے کیلئے مختلف طریقہ کار کی ضرورت ہوتی ہے پرامن بلوچستان کے مقصد کو حاصل کرنے کیلئے موثر پولیسنگ بہت ضروری ہے جو عوام کے بھرپور تعاون کے ذریعے ممکن ہے قومی شاہراہیں جو عام لوگوں، ٹرانسپورٹ، مسافروں اور مریضوں کیلئے بہت ضروری ہیں کو ہر قسم کی نقل وحرکت کی سہولت کیلئے کھلا رکھا جانا لازمی ہے سیاسی اکابرین، سول سوسائٹی اور میڈیا پرسنز اجتماعی مفاد کی خاطر پرامن بلوچستان کیلئے اپنے حصے کا کردار ادا کریں حکومت اور عوام ملکر کام کرکے ایک زیادہ پرامن اور خوشحال بلوچستان کو یقینی بنایا جاسکتا ہے جہاں ہر شہری کو ترقی کی منازل طے کرنے کے مواقع میسر ہو اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری ہوم عبدالناصر دوتانی، ڈی آئی جی اعتزاز گورایا اور پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر ہاشم خان غلزئی بھی موجود تھے۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے پارلیمانی سیکرٹری برکت علی رند ملاقات کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان عدنان بشارت ملاقات کررہے ہیں

پرامن بلوچستان کیلئے موثر پولیسنگ بہت ضروری ہے، گورنر

شاہراہوں کا ملکی تعمیر وترقی میں کلیدی کردار، ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھا جائے

پرامن معاشرہ ہی حقیقی معنوں میں ترقی وخوشحالی حاصل کرسکتا ہے، آئی جی پولیس سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ موجودہ حساسیت کو سنجیدگی سے لینے اور پائیدار حل کی طرف بڑھنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ پر.......... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

امن معاشرہ ہی حقیقی معنوں میں ترقی وخوشحالی حاصل کرسکتا ہے۔ پورے خطے میں کشیدہ صورتحال کے پیش نظر حکومت کی ذمہ داریاں بڑھ چکی ہیں کہ وہ صوبے بھر میں امن وآشتی کی فضا کو برقرار رکھنے اور عوام کے جان ومال کے تحفظ بالخصوص کوئٹہ کے تاجروں اور صرافوں کی حفاظت کیلئے اقدامات اٹھائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسپکٹر جنرل پولیس معظم جا انصاری سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات کے دوران ایڈیشنل سیکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ عبدالناصر دوتانی، ڈی آئی جی اعتزاز گورایا اور پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ جرائم اور دہشت گردی دو مختلف چیزیں ہیں جن سے نمٹنے کیلئے مختلف طریقہ کار کی ضرورت ہوتی ہے۔ پرامن بلوچستان کے مقصد کو حاصل کرنے کیلئے موثر پولیسنگ بہت ضروری ہے جو عوام کے بھرپور تعاون کے ذریعے پورا کیا جاسکتا ہے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 10 مارچ کو طلب

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان شیخ جعفرخان مندوخیل نے آئین کے آرٹیکل (a)109 کے تحت بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس طلب کرلیا۔ اسمبلی کا اجلاس بروز سوموار مورخہ 10 مارچ 2025 2:30 بجے طلب کیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 ہفتہ 7 رمضان المبارک 1446ھ 8 مارچ 2025ء نمبر 67

منفی تاثر کو درست کرنے کی ضرورت ہے، سرفراز بگٹی

نوجوانوں کو ریاست سے جوڑنا ضروری

نوجوانوں کی ترقی کیلئے حکومت نے پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی بنائی تاکہ انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جاسکے

صوبائی حکومت نوجوانوں کو کھیلوں اور صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کررہی ہے، وزیراعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو کھیلوں اور صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کررہی ہے تاریخ میں پہلی بار نوجوانوں کی ضروریات سے ہم آہنگ یوتھ پالیسی منظور کی گئی ہے جبکہ صوبے میں پورا سال کھیلوں کی سرگرمیوں کے لئے جامع اسپورٹس کلینڈر مرتب کیا گیا ہے، نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور کرکے مثبت ترقی کی جانب راغب کررہے ہیں، بلوچستان کے کھلاڑیوں کو قومی سطح پر کرکٹ کھیلنے کے مواقع فراہم کئے جائیں تو وہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو ڈی ایچ اے اور کوئٹہ گلیڈیئٹر کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسپورٹس ہاسٹل ان کیم زندگی کا ایک اہم حصہ رہا ہے اور آج بھی وہ کھیلوں کو اپنی زندگی کا لازمی جزو سمجھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے چند نامور کھلاڑی اس تقریب میں موجود ہیں جو بلوچستان کی کھیلوں سے وابستگی کا مظہر ہیں وزیراعلیٰ نے ڈی ایچ اے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کرکٹ کو کوئٹہ سے جوڑ کر ایک قابل تحسین کام کیا ہے اس ضمن میں صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ کے لیے ڈی ایچ اے کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی رہے گی انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی ترقی کے لیے حکومت نے پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی بنائی ہے تاکہ انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جاسکے میر سرفراز بگٹی نے نوجوانوں کو ریاست کے ساتھ جوڑنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بیڈ گورننس کی وجہ سے نوجوان ریاست سے دور ہوئے تاہم ریاست سے متعلق منفی تاثر کو حقائق کے مطابق درست کرنے کی ضرورت ہے گورننس کے مسائل کو ریاست سے جوڑنا درست نہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کرکٹ ٹیموں کی سلیکشن پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کی درخواست ہے کہ کوئٹہ کے کھلاڑیوں کو قومی سطح کی ٹیموں میں شامل رکھا جائے تاکہ بلوچستان کے ٹیلنٹ کو قومی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع مل سکیں قومی سطح کے مواقع نہ ملنے کی وجہ سے بلوچستان کے نوجوان کھلاڑیوں میں کچھ کمی بیشی ہوسکتی ہے تاہم حوصلہ افزائی سے ان کی صلاحیتوں کو نکھارا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ کھیل معاشروں کو قریب لانے کا ایک موثر ذریعہ ہے اور اس سے نوجوانوں میں نظم و ضبط اور ٹیم ورک جیسی خصوصیات فروغ پاتی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مزید لوگ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو اسپانسر کریں تاکہ بلوچستان کے کھلاڑیوں کو مزید مواقع مل سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت صوبے میں کھیلوں کی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے۔

وزیراعلیٰ سے صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور ارکان اسمبلی کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کے روز یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی سمیت مختلف سیاسی شخصیات نے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا، چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق وزیر اعلیٰ سے صوبائی وزراء سردار عبدالرحمٰن کھیتران، میر شعیب نوشیروانی، بخت محمد کاکڑ، راحیلہ حمید خان درانی، پارلیمانی سیکرٹری عبدالصمد گورگیج، حاجی محمد خان لہڑی، میر لیاقت علی لہڑی، میر عبدالمجید بادینی ایم پی اے ظفر آغا سیاسی وقبائلی رہنماء میر ساجد دشتی، سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی، پیپلز پارٹی شعبہ خواتین قلات ڈویژن کی صدر محترمہ رابعہ خواجہ خیل کی قیادت میں قلات کے پارٹی وفد نے ملاقات کی اور سیاسی وسماجی امور سمیت اپنے حلقوں کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا دریں اثناء نئے تعینات ہونے والے ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان عدنان بشارت نے بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی اور قانونی امور پر تبادلہ خیال کیا۔

کوئٹہ، وزیرعلیٰ سرفراز بگٹی سے ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان عدنان بشارت ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کوئٹہ گلیڈی ایٹرز اور ڈی ایچ اے کے مابین سمجھوتے پر دستخط کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کوئٹہ گلیڈی ایٹر اور ڈی ایچ اے کے دستاویزات پر دستخط کی تقریب میں شریک ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء سردار عبدالرحمٰن کھیتران اور میر شعیب نوشیروانی ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی و دیگر صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو کے افطار ڈنر میں شریک ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | ہفتہ 07 رمضان المبارک 1446ھ 08 مارچ 2025ء صفحات 08 | شمارہ 251

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

بیڈ گورننس کی وجہ سے نوجوان ریاست سے دور ہوئے، قومی دھارے میں واپس لا رہے ہیں، وزیراعلیٰ

تاریخ میں پہلی بار نوجوانوں کی ضروریات سے ہم آہنگ یوتھ پالیسی منظور کی گئی ہے جبکہ صوبے میں پورا سال کھیلوں کی سرگرمیوں کے لئے اسپورٹس کیلنڈر مرتب کیا گیا ہے

ریاست سے متعلق منفی تاثر کو حقائق کے مطابق درست کرنے کی ضرورت ہے گورننس کے مسائل کو ریاست سے جوڑنا درست نہیں، کھیل معاشروں کو قریب لانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے

کوئٹہ کے کھلاڑیوں کو قومی سطح کی ٹیموں میں شامل رکھا جائے تاکہ آگے بڑھنے کے مواقع مل سکیں، ڈی ایچ اے اور کوئٹہ گلیڈیٹر کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب سے خطاب

میر سرفراز بگٹی سے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی سمیت مختلف سیاسی شخصیات کی ملاقات، صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے افطار ڈنر دیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو کھیلوں اور صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کر رہی ہے تاریخ میں پہلی بار نوجوانوں کی ضروریات سے ہم آہنگ یوتھ پالیسی منظور کی گئی ہے جبکہ صوبے میں پورا سال کھیلوں کی سرگرمیوں کے لئے جامع اسپورٹس کیلنڈر مرتب کیا گیا ہے، نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور کر کے مثبت ترقی کی جانب راغب کر رہے ہیں، بلوچستان کے کھلاڑیوں کو قومی سطح پر کرکٹ کھیلنے کے مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو ڈی ایچ اے اور کوئٹہ گلیڈیٹر کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسپورٹس ہاسٹل ان کی زندگی کا ایک اہم حصہ رہا ہے اور آج بھی وہ کھیلوں کو اپنی زندگی کا لازمی جزو سمجھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے چند نامور کھلاڑی........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

اس تقریب میں موجود ہیں جو بلوچستان کی کھیلوں سے وابستگی کا مظہر ہیں وزیراعلیٰ نے ڈی ایچ اے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کرکٹ کو کوئٹہ سے جوڑ کر ایک قابل تحسین کام کیا ہے اس ضمن میں صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ کے لیے ڈی ایچ اے کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی رہے گی انہوں نے کہا کہ۔ نوجوانوں کی ترقی کے لیے حکومت نے پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی بنائی ہے تاکہ انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے نوجوانوں کو ریاست کے ساتھ جوڑنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بیڈ گورننس کی وجہ سے نوجوان ریاست سے دور ہوئے تاہم ریاست سے متعلق منفی تاثر کو حقائق کے مطابق درست کرنے کی ضرورت ہے گورننس کے مسائل کو ریاست سے جوڑنا درست نہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کرکٹ ٹیموں کی سلیکشن پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کی درخواست ہے کہ کوئٹہ کے کھلاڑیوں کو قومی سطح کی ٹیموں میں شامل رکھا جائے تاکہ بلوچستان کے ٹیلنٹ کو قومی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع مل سکیں قومی سطح کے مواقع نہ ملنے کی وجہ سے بلوچستان کے نوجوان کھلاڑیوں میں کچھ کمی بیشی ہو سکتی ہے تاہم حوصلہ افزائی سے ان کی صلاحیتوں کو نکھارا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ کھیل معاشروں کو قریب لانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے اور اس سے نوجوانوں میں نظم و ضبط اور ٹیم ورک جیسی خصوصیات فروغ پاتی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مزید لوگ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو اسپانسر کریں تاکہ بلوچستان کے کھلاڑیوں کو مزید مواقع مل سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت صوبے میں کھیلوں کی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مشغول رکھنے کے لیے سہولیات فراہم کرے گی انہوں نے مشیر کھیل و یوتھ افیئرز بلوچستان مینا مجید بلوچ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی محنت اور کاوشوں سے صوبے بھر میں کھیلوں کی صحت مندانہ سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہو رہا ہے تقریب میں ایڈمنسٹریٹر ڈی ایچ اے کوئٹہ بریگیڈیئر اظہر منیر اور کوئٹہ گلیڈیٹرز کے اونر ندیم عمر نے بھی خطاب کیا جبکہ دونوں پارٹنرز کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر بھی دستخط کیے گئے اس موقع پر صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کے روز یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی سمیت مختلف سیاسی شخصیات نے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا، چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعلیٰ سے صوبائی وزراء سردار عبدالرحمٰن کھیتران، میر شعیب نوشیروانی، بخت محمد کاکڑ، راحیلہ حمید خان درانی، پارلیمانی سیکرٹری عبدالصمد گورگیج، حاجی محمد خان لہڑی، میر لیاقت علی لہڑی، میر عبدالمجید بادینی ایم پی اے ظفر آغا سیاسی و قبائلی رہنماء میر ساجد دشتی، سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی، پیپلز پارٹی شعبہ خواتین قلات ڈویژن کی صدر محترمہ رابعہ خواجہ خیل کی قیادت میں قلات کے پارٹی وفد نے ملاقات کی اور سیاسی و سماجی امور سمیت اپنے حلقوں کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا دریں اثناء نئے تعینات ہونے والے ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان عدنان بشارت نے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی اور قانونی امور پر تبادلہ خیال کیا. دریں اثناء۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اعزاز میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو کی جانب سے جمعہ کو افطار ڈنر دیا گیا جس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی سمیت صوبائی وزراء پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی نے شرکت کی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کوئٹہ گلیڈیٹر اور ڈی ایچ اے کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب میں شریک ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کوئٹہ گلیڈیٹر اور ڈی ایچ اے کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 7

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

Page No. 5

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 86 | ہفتہ، 7 رمضان المبارک، 8 مارچ 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ڈی ایچ اے اور کوئٹہ گلیڈی ایٹر میں سمجھوتہ

نوجوانوں کو ریاست کے ساتھ جوڑنے کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ

تاریخ میں پہلی بار نوجوانوں کی ضروریات سے ہم آہنگ یوتھ پالیسی منظور کی گئی، مثبت سرگرمیوں کو فروغ دے رہے ہیں

بیڈ گورننس کی وجہ سے نوجوان ریاست سے دور ہوئے، بلوچستان کے کھلاڑی انتہائی باصلاحیت ہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو کھیلوں اور صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کررہی ہے تاریخ میں پہلی بار نوجوانوں کی ضروریات سے ہم آہنگ یوتھ پالیسی منظور کی گئی ہے جبکہ صوبے میں پورا (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

سال کھیلوں کی سرگرمیوں کے لئے جامع اسپورٹس کیلنڈر مرتب کیا گیا ہے، نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور کرکے مثبت ترقی کی جانب راغب کررہے ہیں، بلوچستان کے کھلاڑیوں کو قومی سطح پر کرکٹ کھیلنے کے مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈی ایچ اے اور کوئٹہ گلیڈی ایٹر کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سپورٹس ہاسٹل ان کی زندگی کا ایک اہم حصہ رہا ہے اور آج بھی وہ کھیلوں کو اپنی زندگی کا لازمی جزو سمجھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے چند نامور کھلاڑی اس تقریب میں موجود ہیں جو بلوچستان کی کھیلوں سے وابستگی کا مظہر ہیں وزیراعلیٰ نے ڈی ایچ اے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کرکٹ کو کوئٹہ سے جوڑ کر ایک قابل تحسین کام کیا ہے اس ضمن میں صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ کے لیے ڈی ایچ اے کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی رہے گی انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی ترقی کے لیے حکومت نے پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی بنائی ہے تاکہ انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جاسکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کرکٹ ٹیموں کی سلیکشن پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کی درخواست ہے کہ کوئٹہ کے کھلاڑیوں کو قومی سطح کی ٹیموں میں شامل رکھا جائے تاکہ بلوچستان کے ٹیلنٹ کو قومی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع مل سکیں۔ انہوں نے مشیر کھیل و یوتھ افیئرز بلوچستان مینا مجید بلوچ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی محنت اور کاوشوں سے صوبے بھر میں کھیلوں کی صحت مندانہ سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہورہا ہے تقریب میں ایڈمنسٹریٹر ڈی ایچ اے کوئٹہ بریگیڈیئر اظہر منیر اور کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے اونر ندیم عمر نے بھی خطاب کیا جبکہ دونوں پارٹنرز کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر بھی دستخط کیے گئے اس موقع پر صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین

وزیراعلیٰ سے وزراء و دیگر کی ملاقات، عاصم گیلو کا افطار ڈنر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کے روز یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی سمیت مختلف سیاسی شخصیات نے ملاقات کی اور مختلف امور (باقی صفحہ 5 نمبر 30)

پر تبادلہ خیال کیا، چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعلیٰ سے صوبائی وزراء سردار عبدالرحمن کھیتران، میر شعیب نوشیروانی، بخت محمد کاکڑ، راحیلہ حمید خان درانی، پارلیمانی سیکرٹری عبدالصمد گورگیج، حاجی محمد خان لہڑی، میر لیاقت علی لہڑی، میر عبدالمجید بادینی ایم پی اے ظفر آغا سیاسی و قبائلی رہنما میر ساجد دشتی، سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی، پیپلز پارٹی شعبہ خواتین قلات ڈویژن کی صدر محترمہ رابعہ خواجہ خیل کی قیادت میں قلات کے پارٹی وفد نے ملاقات کی اور سیاسی و سماجی امور سمیت اپنے حلقوں کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا دریں اثناء نئے تعینات ہونے والے ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان عدنان بشارت نے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی اور قانونی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اعزاز میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو کی جانب سے جمعہ کو افطار ڈنر دیا گیا جس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی سمیت صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی نے شرکت کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ گلیڈی ایٹر اور ڈی ایچ اے کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز ہفتہ، 8 مارچ 2025ء بمطابق 7 رمضان المبارک 1446ھ | شمارہ نمبر 67

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کوئٹہ گلیڈیئٹر اور ڈی ایچ اے کے مابین سمجھوتے پر دستخط کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | ہفتہ 08 مارچ 2025ء بمطابق 7 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔67

نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور کر کے مثبت ترقی کی جانب راغب کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

تاریخ میں پہلی بار نوجوانوں کی ضروریات سے ہم آہنگ یوتھ پالیسی منظور کی گئی ہے جبکہ صوبے میں پورا سال کھیلوں کی سرگرمیوں کیلئے جامع اسپورٹس کیلنڈر مرتب کیا گیا ہے

بلوچستان کے کھلاڑیوں کو قومی سطح پر کرکٹ کھیلنے کے مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں

بیڈ گورننس کی وجہ سے نوجوان ریاست سے دور ہوئے تاہم ریاست سے متعلق منفی تاثر کو حقائق کے مطابق درست کرنے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو کھیلوں اور صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کر رہی ہے تاریخ میں پہلی بار نوجوانوں کی ضروریات سے ہم آہنگ یوتھ پالیسی منظور کی گئی ہے جبکہ صوبے (بقیہ نمبر4 صفحہ نمبر2 پر)

میں پورا سال کھیلوں کی سرگرمیوں کے لئے جامع اسپورٹس کیلنڈر مرتب کیا گیا ہے، نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور کر کے مثبت ترقی کی جانب راغب کر رہے ہیں، بلوچستان کے کھلاڑیوں کو قومی سطح پر کرکٹ کھیلنے کے مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو ڈی ایچ اے اور کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسپورٹس ہاسٹل ان کی زندگی کا ایک اہم حصہ رہا ہے اور آج بھی وہ کھیلوں کو اپنی زندگی کا لازمی جزو سمجھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے چند نامور کھلاڑی اس تقریب میں موجود ہیں جو بلوچستان کی کھیلوں سے وابستگی کا مظہر ہیں وزیر اعلیٰ نے ڈی ایچ اے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کرکٹ کو کوئٹہ سے جوڑ کر ایک قابل تحسین کام کیا ہے اس ضمن میں صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ کے لیے ڈی ایچ اے کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی رہے گی انہوں نے کہا کہ۔ نوجوانوں کی ترقی کے لیے حکومت نے پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی بنائی ہے تا کہ انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے نوجوانوں کو ریاست کے ساتھ جوڑنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بیڈ گورننس کی وجہ سے نوجوان ریاست سے دور ہوئے تاہم ریاست سے متعلق منفی تاثر کو حقائق کے مطابق درست کرنے کی ضرورت ہے گورننس کے مسائل کو ریاست سے جوڑنا درست نہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کرکٹ ٹیموں کی سیلیکشن پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کی درخواست ہے کہ کوئٹہ کے کھلاڑیوں کو قومی سطح کی ٹیموں میں شامل رکھا جائے تا کہ بلوچستان کے ٹیلنٹ کو قومی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع مل سکیں قومی سطح کے مواقع نہ ملنے کی وجہ سے بلوچستان کے نوجوان کھلاڑیوں میں کچھ کمی بیشی ہو سکتی ہے تاہم حوصلہ افزائی سے ان کی صلاحیتوں کو نکھارا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ کھیل معاشروں کو قریب لانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے اور اس سے نوجوانوں میں نظم و ضبط اور ٹیم ورک جیسی خصوصیات فروغ پاتی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مزید لوگ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو اسپانسر کریں تا کہ بلوچستان کے کھلاڑیوں کو مزید مواقع مل سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت صوبے میں کھیلوں کی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مشغول رکھنے کے لیے سہولیات فراہم کرے گی انہوں نے مشیر کھیل و یوتھ افیئرز بلوچستان مینا مجید بلوچ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی محنت اور کاوشوں سے صوبے بھر میں کھیلوں کی صحت مندانہ سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہو رہا ہے تقریب میں ایڈمنسٹریٹر ڈی ایچ اے کوئٹہ بریگیڈیئر اظہر منیر اور کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے اونر ندیم عمر نے بھی خطاب کیا جبکہ دونوں پارٹنرز کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر بھی دستخط کیے گئے اس موقع پر صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکریٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی موجود تھے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کوئٹہ گلیڈی ایٹرز اور ڈی ایچ اے کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب میں شریک ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 29 | ہفتہ 08 مارچ 2025ء بمطابق 07 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 67

بلوچستان کے کھلاڑیوں کو قومی سطح پر کرکٹ کھیلنے کے مواقع فراہم کیے جائیں میر سرفراز بگٹی

تاریخ میں پہلی بار نوجوانوں کی ضروریات سے ہم آہنگ یوتھ پالیسی منظور کی گئی ہے پورے سال کیلئے جامع سپورٹس کیلنڈر مرتب کیا گیا ہے

نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور کر کے مثبت ترقی کی طرف راغب کر رہے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان کا ڈی ایچ اے اور کوئٹہ گلیڈی ایٹر کے مابین سمجھوتے پر دستخطوں کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو کھیلوں اور صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کررہی ہے تاریخ میں پہلی بار نوجوانوں کی ضروریات سے ہم آہنگ یوتھ پالیسی منظور کی گئی ہے جبکہ صوبے میں پورا سال کھیلوں کی سرگرمیوں کے لئے جامع اسپورٹس کلینڈر مرتب کیا گیا ہے، نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور کر کے مثبت ترقی کی جانب راغب کررہے ہیں، بلوچستان کے کھلاڑیوں کو قومی سطح پر کرکٹ کھیلنے کے مواقع فراہم کئے جائیں تو وہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو ڈی ایچ اے اور کوئٹہ گلیڈیٹر کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسپورٹس ہاسٹل ان کیم زندگی کا ایک اہم حصہ رہا ہے اور آج بھی وہ کھیلوں کو اپنی زندگی کا لازمی جزو سمجھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے چند نامور کھلاڑی اس تقریب میں موجود ہیں جو بلوچستان کی کھیلوں سے وابستگی کا مظہر ہیں وزیر اعلیٰ نے ڈی ایچ اے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کرکٹ کو کوئٹہ سے جوڑ کر ایک قابل تحسین کام کیا ہے اس ضمن میں صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ کے لئے ڈی ایچ اے کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی رہے گی انہوں نے کہا کہ۔ نوجوانوں کی ترقی کے لیے حکومت نے پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی بنائی ہے تاکہ انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جاسکے میر سرفراز بگٹی نے نوجوانوں کو ریاست کے ساتھ جوڑنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بیڈ گورننس کی وجہ سے نوجوان ریاست سے دور ہوئے تاہم ریاست سے متعلق منفی تاثر کو حقائق کے مطابق درست کرنے کی ضرورت ہے گورننس کے مسائل کو ریاست سے جوڑنا درست نہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کرکٹ ٹیموں کی سلیکشن پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کی درخواست ہے کہ کوئٹہ کے کھلاڑیوں کو قومی سطح کی ٹیموں میں شامل رکھا جائے تاکہ بلوچستان کے ٹیلنٹ کو قومی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع مل سکیں قومی سطح کے مواقع نہ ملنے کی وجہ سے بلوچستان کے نوجوان کھلاڑیوں میں کچھ کمی بیشی ہوسکتی ہے تاہم حوصلہ افزائی سے ان کی صلاحیتوں کو نکھارا جاسکتا ہے

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کوئٹہ گلیڈی ایٹر اور ڈی ایچ اے کے مابین معاہدے کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ گلیڈی ایٹر اور ڈی ایچ اے کے مابین معاہدے پر دستخط کیے جارہے ہیں وزیر اعلیٰ بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 80 | ہفتہ 8 مارچ 2025ء 7 رمضان 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 67

گورننس کے مسائل کو ریاست سے جوڑنا درست نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

تاریخ میں پہلی بار نوجوانوں کی ضروریات سے ہم آہنگ یوتھ پالیسی منظور کی گئی

تاہم ریاست سے متعلق منفی تاثر کو حقائق کے مطابق درست کرنے کی ضرورت ہے

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کوئٹہ گلیڈی ایٹرز اور ڈی ایچ اے کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب میں شریک ہیں

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو کھیلوں اور صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کر رہی ہے تاریخ میں پہلی بار نوجوانوں کی ضروریات سے ہم آہنگ یوتھ پالیسی منظور کی گئی ہے جبکہ صوبے میں پورا سال کھیلوں کی سرگرمیوں کے لئے جامع اسپورٹس کلینڈر مرتب کیا گیا ہے،

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

10

Balochistan Tim
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1031 QUETTA Saturday March 08, 2025 /Ramadan 07, 1446

Bad governance pushed youth away, says CM Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has said that the provincial government made a youth policy for the first time in order to connect them with the state. He stated that in the past, due to bad governance, the youth have distanced themselves from the state.

He expressed these views while addressing the signing ceremony of the sponsorship agreement between DHA Quetta and Quetta Gladiators. He said the government would support DHA in its efforts to promote sports. The CM stated that sports had been a part of his life and he wished that local players from Quetta play and then become part of the national team. Mir Sarfraz Bugti said that they had made a youth policy for the first time, as they had to connect the youth with the state. He stated that in the past, due to bad governance, the youth have distanced themselves from the state. "I request you to keep Quetta players in the team, as sports brings and societies closer. "I wish that more people from Quetta should sponsor the Gladiators," he added. Addressing the ceremony, Administrator DHA Brigadier Azhar Munir said that PSL was considered an international event. It is a pleasure that Quetta team is being sponsored in PSL. DHA is constructing Sports Arena which will have various sports fields. DHA will continue to work to develop the talents of the youth. Addressing the ceremony, Quetta Gladiators owner Nadeem Umar said that it is an honor for us to have received sponsorship from Quetta, vowing that they would try their best to play the final and win the trophy.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 08 MAR 2025

Page No. 11

سردار کھیتران نے بارکھان میں گرڈ اسٹیشن کیلئے ذاتی زمین فراہم کردی

منصوبہ پر عملدرآمد یقینی اور عوام کو بجلی سے متعلق درپیش مسائل فوری حل کئے جائیں، صوبائی وزیر

بارکھان (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے بارکھان کی ترقی اور بجلی کی فراہمی کو مستحکم بنانے کے لئے اہم قدم اٹھاتے ہوئے ضلع بارکھان کے علاقے تومنی میں گرڈ اسٹیشن کے قیام کے لئے اپنی ذاتی زمین فراہم کرنے کا باضابطہ اعلان کیا ہے۔ صوبائی وزیر نے اپنے کہا کہ علاقے کی ترقی اور عوامی سہولت کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ بجلی کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے اور ترقیاتی منصوبوں میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گرڈ اسٹیشن بجلی کے نظام کو مستحکم کرے گا اور مستقبل میں توانائی کی قلت کا سامنا کرنے والے علاقوں کو بھی فائدہ پہنچائے گا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ جلد منصوبے پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں تاکہ عوام کو درپیش مسائل کا فوری حل نکالا جاسکے۔ مزید برآں منصوبے سے صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا جو کہ مجموعی طور پر علاقے کی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرے گی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی اقدامات کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا تاکہ علاقے کے عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں میسر آسکیں۔

مضبوط قوم کیلئے خواتین کو بااختیار بنانا ہوگا، مینا مجید بلوچ

مساوی مواقع فراہم کیے بغیر ترقی کا خواب مکمل نہیں ہوسکتا، خواتین کے دن پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینہ مجید بلوچ نے عالمی یوم خواتین کے موقع پر پیغام میں کہا ہے کہ خواتین کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں ایک متحرک اور مضبوط قوم کی تشکیل کے لیے خواتین کو بااختیار بنانا ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت خواتین کے حقوق کے تحفظ، ان کی فلاح و بہبود اور مساوی مواقع کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے خواتین کو تعلیم، صحت، کھیل اور دیگر شعبوں میں آگے بڑھنے کے لیے ہر ممکن سہولت دی جارہی ہے تاکہ وہ معاشرتی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں خواتین کو مساوی مواقع فراہم کیے بغیر ترقی کا خواب مکمل نہیں ہوسکتا۔

حکومت خواتین قیدیوں کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کر رہی ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

جیل میں نفسیاتی معاونت اور فنی تربیت کیلئے پائیدار اصلاحاتی پالیسیوں کو متعارف کرایا جارہا ہے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ خواتین قیدیوں کی بحالی اور ان کی زندگی میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ خواتین قیدیوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ان کی نفسیاتی معاونت، سکل ڈویلپمنٹ، کاروباری صلاحیتوں میں بہتری، پیشہ وارانہ تربیت، صحت اور کیریئر کی مشاورت کے مواقع فراہم کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار آئی جی جیل خانہ جات ملک شجاع الدین کاسی اور سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ سائرہ عطاء سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں خواتین قیدیوں کو سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے ایم او یو سائن کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ حکومت بلوچستان خواتین قیدیوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے اور اس حوالے سے پائیدار اصلاحاتی پالیسیوں کو متعارف کرایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرتی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ ہر طبقے کو برابری کے مواقع فراہم کیے جائیں اور قیدی خواتین کو بھی معاشرے کا کارآمد فرد بنانے کے لیے جامع حکمت عملی اپنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین قیدیوں کے لیے بحالی پروگرامز کو مزید موثر بنایا جائے گا تاکہ وہ جیل سے رہائی کے بعد ایک باوقار زندگی گزار سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 MAR 2025

Page No. 12

شجرکاری سرسبز بلوچستان کے خواب کی جانب قدم ہے، چیف سیکرٹری

ہر فرد درخت لگائے، آیئے ملکر ملک وصوبے کو سرسبز وشاداب بنائیں، شجرکاری مہم کے افتتاح کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری شکیل قادر خان نے گزشتہ روز سول سیکرٹریٹ لان میں درخت لگا کر شجرکاری مہم کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے۔ ماحول کو خوشگوار اور آلودگی سے پاک بنانے کے لئے معاشرہ کے ہر فرد کو زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہئیں۔ عوام میں شجرکاری سے متعلق خاص آگاہی فراہم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ان میں پودے لگانے کا زیادہ سے زیادہ شوق پیدا ہو۔ انہوں نے کہا کہ شجرکاری کیلئے ماحول دوست پودوں کا انتخاب کیا جائے جو صوبے کے موسم کے مطابق ہوں اور مہم کے دوران لوگوں کو شجرکاری کی اہمیت اور ماحول پر سبزے کے مفید اثرات کے حوالے سے بھی آگاہ کیا جائے، انہوں نے کہا کہ شجرکاری ماحولیاتی تحفظ اور سرسبز بلوچستان کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ شجرکاری مہم ایک اجتماعی کوشش ہے، جس میں ہر فرد کا کردار اہم ہے۔ آیئے مل کر اپنے ملک وصوبے کو سرسبز وشاداب بنائیں اور اپنی آنے والی نسلوں کے لئے بہتر مستقبل کی بنیاد رکھیں۔

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان سے مشیر برائے لوکل گورنمنٹ امیر حمزہ زہری ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

شجرکاری مہم کے دوران ہر بشر ایک شجر ضرور لگائے، چیف سیکرٹری

شجرکاری کیلئے ماحول دوست پودوں کا انتخاب جو صوبے کے موسم کے مطابق ہوں جس کیلئے خاص آگاہی کی ضرورت ہے، شکیل قادر خان

درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے، ہمیں ماحولیات، قدرتی وسائل کو استعمال کرتے ہوئے جنگلات کے پھیلاؤ اور درختوں کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے

مل کر اپنے ملک وصوبے کو سرسبز وشاداب اور اپنی آنے والی نسلوں کیلئے بہتر مستقبل کی بنیاد رکھیں، شجرکاری مہم کے آغاز کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے جمعہ کے روز سول سیکرٹریٹ لان میں درخت لگا کر شجرکاری مہم کا آغاز کیا اس موقع پر انہوں نے کہا کہ درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے۔ ماحول کو خوشگوار اور آلودگی سے پاک بنانے کیلئے معاشرے کے ہر فرد کو زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہئے عوام میں شجرکاری سے متعلق خاص آگاہی فراہم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ان میں پودے.........

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

لگانے کا زیادہ سے زیادہ شوق پیدا ہو اور زیادہ سے زیادہ درخت اور پودے لگا کر اپنے صوبے کو سرسبز و شاداب بنا سکیں انہوں نے کہا کہ شجرکاری کیلئے ماحول دوست پودوں کا انتخاب کیا جائے جو صوبے کے موسم کے مطابق ہوں اور مہم کے دوران لوگوں کو شجرکاری کی اہمیت اور ماحول پر سبزے کے مفید اثرات کے حوالے سے بھی آگاہ کیا جائے، انہوں نے کہا کہ ماحولیات، قدرتی وسائل کو استعمال کرتے ہوئے جنگلات کے پھیلاؤ اور درختوں کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان پودا لگا کر شجرکاری مہم کا افتتاح کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 MAR 2025 Page No. 13

تمام غیر قانونی مقیم غیر ملکی 31 مارچ تک رضا کارانہ طور پر واپسی یقینی بنائیں یکم اپریل 2025 سے بیدخلی کا عمل شروع کردیا جائیگا

تمام افغان شہری 31 مارچ تک پاکستان سے نکل جائیں

وزارت داخلہ کا اعلامیہ جاری

افغان سٹیزن کارڈ ہولڈرز کو بھی 31 مارچ تک رضا کارانہ واپسی یقینی بنانے کی ہدایت کردی گئی، باوقار واپسی کیلئے پہلے ہی مناسب وقت دیا جاچکا ہے، بے دخلی کے دوران کسی سے ناروا سلوک نہیں کیا جائیگا

واپس جانے والوں کیلئے خوراک اور طبی سہولیات کا بندوبست کردیا، پاکستان ذمہ دار ریاست کے طور پر اپنے وعدے پورے کررہا ہے، پاکستان میں قیام کیلئے تمام قانونی تقاضے پورے کرنا لازم ہوں گے

وطن واپسی کا پروگرام یکم نومبر 2023 سے لاگو، تمام غیر قانونی غیر ملکیوں کو واپس بھیجنے کے فیصلے کے تسلسل میں قومی قیادت نے اب اے سی سی ہولڈرز کو بھی وطن واپس بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے، وزارت داخلہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) حکومت نے افغان سٹیزن کارڈ رکھنے والوں اور غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکی شہریوں کو واپس بھیجنے کا فیصلہ کرلیا، وزارت داخلہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا تمام غیر قانونی مقیم غیر ملکی 31 مارچ تک رضا کارانہ طور پر واپسی یقینی بنائیں، افغان سٹیزن کارڈ ہولڈرز کو بھی 31 مارچ تک......... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

رضا کارانہ واپسی یقینی بنانے کی ہدایت کردی گئی، وزارت داخلہ نے کہا باوقار واپسی کیلئے پہلے ہی مناسب وقت دیا جاچکا، یکم اپریل 2025 سے بیدخلی کا عمل شروع کردیا جائیگا، بے دخلی کے دوران کسی سے ناروا سلوک نہیں کیا جائیگا، واپس جانے والوں کیلئے خوراک اور طبی سہولیات کا بندوبست کر دیا، پاکستان ذمہ دار ریاست کے طور پر اپنے وعدے پورے کررہا ہے، پاکستان میں قیام کیلئے تمام قانونی تقاضے پورے کرنا لازم ہوں گے۔ حکومت کے تمام غیر قانونی غیر ملکیوں کو واپس بھیجنے کے فیصلے کے تسلسل میں قومی قیادت نے اب ACC ہولڈرز کو بھی وطن واپس بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے، تمام غیر قانونی غیر ملکیوں اور ACC ہولڈرز کو دوبارہ بتایا جاتا ہے کہ وہ 31 مارچ 2025 سے پہلے رضا کارانہ طور پر ملک چھوڑ دیں، حکومت یکم اپریل سے ان غیر قانونی غیر ملکیوں کو ملک بدری کا سلسلہ شروع کرے گی

بلوچستان میں این ایچ اے منصوبوں کی بدولت روزگار کے مواقع پیدا ہورہے ہیں، ڈپٹی چیئرمین سینٹ

صوبے میں روڈ نیٹ ورک کو وسعت اور ٹرانسپورٹ کے نظام کو مزید موثر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے' سیدال خان ناصر

سڑکوں کی تعمیر سے عوام کو بہترین سفری سہولیات اور معاشی ترقی کو بھی فروغ ملے گا' سیکرٹری مواصلات علی شیر محسود سے ملاقات میں گفتگو

بلوچستان کے عوام کیلئے بھی ہاؤسنگ کے منصوبے شروع کئے جائیں' سیکرٹری وزارت ہاؤسنگ شہزاد بنگش سے ملاقات میں بات چیت

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان سے سیکرٹری وزارت مواصلات علی شیر محسود نے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی ملاقات میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) اور دیگر مواصلاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران صوبہ بلوچستان میں جاری این ایچ اے کے منصوبوں کی جلد تکمیل پر زور دیا گیا تاکہ روڈ نیٹ ورک کو مزید بہتر بنا کر عوام کے معیار زندگی کو بلند کیا .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

جاسکے اس موقع پر دور دراز علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر و ترقی کے لئے نئے منصوبے شروع کرنے پر بھی گفتگو ہوئی ڈپٹی چیئرمین سینٹ نے کہا کہ ملک بھر میں این ایچ اے کے منصوبوں سے عوام کو نمایاں فوائد حاصل ہو رہے ہیں بلوچستان میں ان منصوبوں کی بدولت روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوئے ہیں، جو صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان نے کہا کہ بلوچستان میں روڈ نیٹ ورک کو وسعت دینے اور ٹرانسپورٹ کے نظام کو مزید موثر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے

INTEKHAB QUETTA

کور کمانڈر کوئٹہ کا خاران میں خصوصی بچوں کے اسکول کا دورہ

معذور بچوں کی تعلیمی سہولیات کو سراہا، گورنمنٹ کالج کے طلبا کے لیے مالی امداد کا اعلان

کوئٹہ (یو این اے) کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے خاران میں فرنٹیئر کور بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام خصوصی بچوں کے اسکول کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہیں اسکول میں جاری تعلیمی اور تربیتی سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ یہ ادارہ خاران بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

میں اپنی نوعیت کا پہلا اسکول ہے، جو بصارت و سماعت سے محروم اور ذہنی و جسمانی معذور بچوں کو معیاری تعلیمی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ کور کمانڈر نے اسکول کے پیشہ ور اساتذہ اور انتظامیہ کی محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ معذور بچوں کے لیے ایسے اداروں کا قیام ایک مثبت اور قابل ستائش اقدام ہے۔ مزید برآں، کور کمانڈر نے گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج خاران کے ہونہار طلبا کی اعلیٰ تعلیم کے لیے مالی امداد کا بھی اعلان کیا، تاکہ علاقے کے نوجوانوں کو تعلیمی میدان میں مزید ترقی کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔

CamScanner

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 MAR 2025

Page No. 14

صوبائی حکومت اخباری ہاکرز کی فلاح و بہبود کیلئے پرعزم ہے، سیکرٹری اطلاعات

موٹر سائیکلوں کی فراہمی اخبار فروشوں کی کارکردگی میں بہتری لائے گی، عمران خان کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری اطلاعات حکومت بلوچستان عمران خان نے ڈائریکٹوریٹ جنرل تعلقات عامہ (ڈی جی پی آر) کوئٹہ کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان محمد نور کھیتران اور دیگر افسران نے ان کا استقبال کیا۔ دورے کے دوران سیکرٹری اطلاعات نے اخبار فروشوں (ہاکرز) میں موٹر سائیکلیں تقسیم کیں، جو قرعہ اندازی کے ذریعے پانچ مستحق ہاکرز کو فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر سیکرٹری اطلاعات عمران خان کا کہنا تھا کہ "حکومت بلوچستان وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں اخباری صنعت کی ترقی اور ہاکرز کی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہے۔ موٹر سائیکلوں کی فراہمی اخبار فروشوں کی کارکردگی میں بہتری لائے گی اور ان کی مشکلات میں کمی آئے گی۔" ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان محمد نور کھیتران نے بھی اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ "یہ فیصلہ اخبار فروشوں کے لیے ایک مثبت پیش رفت ہے، جس سے ان کے روزمرہ کے کام میں آسانی پیدا ہوگی۔" ہاکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت دی جانے والی ان موٹر سائیکلوں پر اخبار فروشوں نے حکومت بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ انہیں مزید فلاحی اقدامات، خصوصاً رہائشی اسکیم اور روزگار کے دیگر مواقع بھی فراہم کیے جائیں، سیکرٹری اطلاعات نے اس موقع پر یقین دہانی کرائی کہ ہاکرز ویلفیئر فنڈ کو مزید وسعت دی جائے گی اور اس کے ذریعے مزید فلاحی اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے اس فنڈ میں اضافے کے لیے اعلیٰ حکام سے اپیل کرنے کا بھی عندیہ دیا۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے کیے جانے والے اس اقدام کو صحافی برادری اور اخبار فروشوں نے خوش آئند قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے فلاحی منصوبے جاری رکھے جائیں گے۔

فوڈ اتھارٹی کا کوئٹہ، گوادر اور لورالائی میں 35 سے زائد مراکز کو جرمانہ

فوڈ پوائنٹ سیل، دودھ میں ملاوٹ، صفائی کا فقدان، عوام کی صحت کیساتھ کھیلنے کی اجازت نہیں دینگے، ترجمان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے رمضان المبارک کے دوران عوام کو معیاری اور محفوظ خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے کریک ڈاؤن مزید تیز کر دیا ہے۔ اتھارٹی ٹیموں کی کارروائیوں کے دوران کوئٹہ، گوادر اور لورالائی میں 35 سے زائد خوراک کے مراکز پر جرمانے عائد کئے گئے جبکہ قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں پر ایک فوڈ پوائنٹ کو سیل کر دیا گیا۔ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں انسپکشن کے دوران 7 دودھ فروشوں کو ملاوٹ دودھ فروخت کرنے پر جرمانہ کیا گیا، جبکہ 8 میٹ اور پولٹری شاپس کے خلاف ایس او پیز کی خلاف ورزی اور غیر صحت بخش گوشت کی فروخت پر کارروائی عمل میں لائی گئی۔ دودھ اور دہی کی دکانوں سے نمونے لے کر موقع پر ٹیسٹ کئے گئے، جس کے نتیجے میں بڑی مقدار میں ملاوٹی دودھ ضبط کر کے تلف کر دیا گیا۔ علاوہ ازیں طوغی روڈ، ایئرپورٹ روڈ، مغربی بائی پاس، نوحصار، منگلی، بمبرانی روڈ، جلیلی اور نواں کلی سمیت مختلف علاقوں میں جنرل اسٹورز، سپر اسٹورز، سموسہ پکوڑا شاپس اور بیکریوں پر بھی چھاپے مارے گئے، جہاں سے زائد المیعاد اشیاء، ناقص رنگ اور ممنوعہ خوردنی مصنوعات برآمد کر کے ضبط کر لی گئیں۔ اسی طرح لورالائی میں قوانین کی خلاف ورزی پر 4 جبکہ گوادر میں بھی 4 خوراک کے مراکز کے خلاف کارروائی کی گئی۔ ترجمان بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مطابق رمضان المبارک کے دوران عوام کو خالص اور معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے انسپکشن ٹیمیں دن رات مصروف عمل ہیں۔ عوام کی صحت کے ساتھ کھلواڑ کرنے والوں کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں جاری رہیں گی تاکہ رمضان المبارک میں محفوظ اور معیاری خوراک کی دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس 10 مارچ کو طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے آئین کے آرٹیکل 109 (اے) کے تحت بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس پیر 10 مارچ کو دوپہر اڑھائی بجے طلب کرلیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پاکستان میں افغانستان سے لائے گئے غیر ملکی اسلحے کے استعمال کے ثبوت پھر منظر عام پر آگئے

دہشتگردوں کو افغانستان میں امریکہ کا چھوڑا ہوا اسلحہ دستیاب ،ہتھیاروں کی فراہمی نے خطے کی سلامتی کو خاطر خواہ نقصان پہنچایا

غیر ملکی اسلحے کا استعمال افغان عبوری حکومت کا اپنی سرزمین پاکستان کیخلاف استعمال نہ ہونے کے دعوؤں پر بہت بڑا سوالیہ نشان

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان کی سرزمین پر افغانستان سے لائے جانے والے غیر ملکی اسلحے کے استعمال کے ثبوت ایک بار پھر منظر عام پر آگئے، رپورٹ کے مطابق پاک فوج 2 دہائیوں سے دہشتگردی کیخلاف جنگ لڑ رہی ہے، حال ہی میں پاکستان میں افغان سرزمین سے ہونے والے دہشتگردی کے واقعات میں اضافہ ہوا، افغانستان سے دہشتگرد پاک افغان سرحد کے ذریعے دراندازی .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

کی کوشش کرتے ہیں اور فورسز کیساتھ ساتھ معصوم شہریوں کو بھی نشانہ بناتے ہیں، سب پر بات عیاں ہے دہشتگردوں کو افغانستان میں امریکہ کا چھوڑا ہوا اسلحہ دستیاب ہے، دہشتگردوں کو ہتھیاروں کی فراہمی نے خطے کی سلامتی کو خاطر خواہ نقصان پہنچایا ہے، آپریشنز کی تفصیلات کے مطابق 4 مارچ 2025 کو فتنہ الخوارج نے بنوں کنٹونمنٹ پر حملے کی کوشش کی مگر سکیورٹی فورسز کے بروقت ردعمل سے ناپاک ارادے ناکام ہو گئے، اپنی ناکامی کے خوف سے حملہ آوروں نے 2 بارودی مواد سے لدی گاڑیاں ٹکرا دیں، آپریشن کے دوران سکیورٹی فورسز نے حملہ آوروں کو نشانہ بنا کر 16 دہشتگردوں سمیت 4 خودکش بمباروں کو ہلاک کر دیا، مارے گئے خوارجیوں سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 08 MAR 2025 Page No. 15

اختر مینگل و دیگر کیخلاف مقدمات

بی این پی کا بلوچستان بھر میں دھرنوں اور گرفتاریاں دینے کا اعلان

پارٹی قائدین آج نیو سریاب تھانے میں گرفتاری دینگے، لیویز و پولیس تھانوں کے سامنے دھرنے بھی دیئے جائیں گے، ساجد ترین کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (پ ر) سردار اختر جان مینگل، میر گورگین مینگل سمیت 1800 سے زائد افراد کیخلاف بوگس مقدمہ اور بلوچستان کے مخدوش حالات کے حوالے سے پارٹی کے کوئٹہ میں موجودہ مرکزی کابینہ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی و ضلعی کابینہ کا مشترکہ اجلاس پارٹی کے سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ کی زیر صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا، اجلاس میں مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی ہیومن رائٹس سیکرٹری احمد نواز بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر ضلعی صدر غلام نبی مری، ثناء اللہ بلوچ، بکری شفقت لانگو، چیئرمین جاوید بلوچ، جمال لانگو، چیئرمین واحد بلوچ، ملک محی الدین لہڑی، ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، طاہر شاہوانی، نسیم جاوید ہزارہ، مصطفیٰ بلوچ، میر اکرم بنگلزئی، حاجی وحید لہڑی، اسماعیل کرد، صمند بلوچ، انجینئر یاسر جان، تنویر لہڑی سمیت دیگر نے شرکت کی اجلاس میں کہا گیا ہے کہ حکمران و اسٹیبلشمنٹ کوشش کررہی ہے کہ جس طرح شہید نواب اکبر خان بگٹی کو ڈیرہ بگٹی میں شہید کیا گیا اسی طرح کا سلوک پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل کے ساتھ ڈیتھ سکواڈ کے ذریعے کیا جائے حالات خراب کر کے حکمران سازشوں میں مصروف ہیں پارٹی بارہا ان کا اظہار پہلے بھی کرتی آئی ہے دہائیوں سے وڈھ کے غیور بلوچوں، تاجران، عوام کو ہراساں کرنے، ذہنی کوفت دینے، قتل و غارت گری، بھتہ خوری کیلئے ڈیتھ سکواڈ کے پرائیویٹ گارڈز کو کھلی چھوٹ دی جارہی ہے، ان سازشوں کے پیچھے منظم طاقت اور حکمران ہیں جو وڈھ اور بلوچستان بھر میں ایسی کارستانیوں میں مصروف عمل ہے۔ سردار اختر جان مینگل اپنے یا اپنے فرزند کیلئے نہیں تاجران، قبائلی عمائدین، وڈھ کے غیور عوام کیلئے تھانے میں احتجاجاً بیٹھے ہیں اور وہ اپنے عمل سے ثابت کررہے ہیں کہ نہ صرف وڈھ بلکہ پورے بلوچستان جہاں ہزاروں بلوچ لاپتہ ہیں ہماری مائیں بہنیں کئی جگہوں پر سڑکوں پر بیٹھی ہوئی ہیں چادر و چاردیواری کے تقدس کی پامالی تواتر کے ساتھ جاری ہے رات کی تاریکیوں میں سرچ آپریشن کے نام پر انسانی حقوق کی پامالی کی جارہی ہے موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا گیا کہ بلوچستان کے مسائل کو بزور طاقت حکمرانوں نے ٹھان رکھی ہے غلط پالیسیوں کی وجہ سے بلوچستان آج اس نہج تک پہنچ چکا ہے بلوچستان کے ہزاروں سیاسی کارکنوں کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا گیا درس گاہوں کے دروازے طلباء کیلئے بندش کئے جارہے ہیں انہیں بیوروکریسی کے مرعون منت کیا ہے اساتذہ ہیں انہیں بھی پابند سلاسل کیا گیا ہے، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کل پارٹی کے سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ، مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی ہیومن رائٹس سیکرٹری سابق ایم پی اے احمد نواز بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر غلام نبی مری، سینئر رہنماء میر غلام رسول مینگل و دیگر کے خلاف جو مقدمہ درج کیا گیا پارٹی اس کی مذمت کرتی ہے اور 8 مارچ کو باقاعدہ نیو سریاب تھانے میں دن 2 بجے گرفتاریاں پیش کریں گے اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں پارٹی کے تمام عہدیداروں، کارکنوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ مرحلہ وار بلوچستان میں احتجاجاً پولیس، لیویز تھانوں کے سامنے دھرنا اور گرفتاریاں دیں گے پارٹی صدور، جنرل سیکرٹریز، آرگنائزر، ڈپٹی آرگنائزرز و کارکنان اپنے اپنے مشترکہ اجلاس بلا کے اپنے اپنے اضلاع میں حکمت عملی فوری ترتیب دیں اجلاس میں یہ بھی کہا گیا کہ کوئٹہ، قلات، تربت، گردگاپ سمیت بلوچستان کے جن جن علاقوں سے سیاسی کارکنوں کو لاپتہ کیا گیا اور کلی قمبرانی سے یونٹ سیکرٹری ضیاء جان قمبرانی، فضل الرحمان قمبرانی، بلال بنگلزئی، جواد قمبرانی، ابرار بنگلزئی، علی اصغر قمبرانی سمیت جتنے سیاسی کارکنان ہیں انہیں منظر عام پر لایا جائے۔

رہنماؤں کے قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ

بلوچستان بھر میں جمعیت کی احتجاجی ریلیاں اور مظاہرے

بلوچستان میں لاقانونیت خطرناک حد تک بڑھ چکی، ٹارگٹ کلنگ، اغوا برائے تاوان اور دہشت گردی کے واقعات معمول ہیں

وڈیرہ غلام سرور زہری، مولانا امان اللہ زہری اور دیگر شہداء کے قاتلوں کو گرفتار نہ کیا گیا تو احتجاج کا دائرہ وسیع کیا جائیگا، مقررین

کوئٹہ/اندرون بلوچستان (نامہ نگاران/پ ر) جمعیت کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کی کال پر صوبے بھر میں احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں اور مظاہرے ہوئے۔ گوادر سے ژوب، چمن سے موسیٰ خیل تک صوبے کے تمام اضلاع میں عوام کی بڑی تعداد نے احتجاج میں شرکت کی۔ شرکاء نے شدید نعرے بازی کرتے ہوئے حکومت کی نااہلی پر سخت تنقید کی اور قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے وڈیرہ غلام سرور زہری، مولانا امان اللہ زہری اور دیگر رہنماؤں کی شہادت کو ریاستی ناکامی قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں لاقانونیت خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے۔ ٹارگٹ کلنگ، اغوا برائے تاوان اور دہشت گردی کے واقعات روز بروز بڑھ رہے ہیں، لیکن حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ نہ قاتلوں کو پکڑا جارہا ہے، نہ امن و امان کے قیام کے لیے کوئی عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ بلوچستان کے عوام عدم تحفظ کا شکار ہیں، اور رمضان المبارک جیسے مقدس مہینے میں بھی لوگ اپنے حقوق کے لیے سڑکوں پر آنے پر مجبور ہیں، جو حکومتی بے حسی اور نااہلی کا کھلا ثبوت ہے۔ دکی میں جمعیت علمائے اسلام کے ضلعی رہنما اللہ داد لونی کے اغوا کو ایک ہفتہ گزر چکا ہے، لیکن تاحال ان کی بازیابی نہیں ہوسکی، جو حکومت اور انتظامیہ کی مجرمانہ غفلت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اگر حکومت امن و امان قائم کرنے میں سنجیدہ ہوتی تو ایک ہفتے کے اندر مغوی کو بازیاب اور قاتلوں کو گرفتار کیا جاچکا ہوتا، لیکن ایسا کچھ بھی نہیں کیا گیا۔ شرکاء نے متفقہ طور پر حکومت کو خبردار کیا کہ اگر وڈیرہ غلام سرور زہری، مولانا امان اللہ زہری اور دیگر شہداء کے قاتلوں کو فوری گرفتار نہیں کیا گیا اور مغوی رہنماؤں کو بازیاب نہیں کرایا گیا تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ جمعیت علمائے اسلام پرامن جدوجہد پر یقین رکھتی ہے، لیکن حکومت کی بے حسی اور نااہلی جماعت اور عوام کو سخت فیصلے لینے پر مجبور کرسکتی ہے۔ اگر حکومت نے اپنی ذمہ داری پوری نہ کی تو احتجاج کا اگلا مرحلہ مزید شدت اختیار کرسکتا ہے، جس کی تمام تر ذمہ داری حکمرانوں پر عائد ہوگی۔ نگران کونسل کے امیر مولانا حافظ حسین احمد شرودی کی قیادت میں ریلی نکالی گئی جو منان چوک پر بڑے عوامی اجتماع میں تبدیل ہوگئی۔ احتجاجی مظاہرے سے مولانا ولی ترابی، حاجی واحد آغا، حاجی صادق نورزئی، مولانا عزیز اللہ کاکڑ، قاری عبداللہ، مولانا عبدالخالق سمیت دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ مقررین نے حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں جاری بدامنی ناقابلِ برداشت ہوچکی ہے اور عوام مزید خاموش نہیں رہیں گے۔ صوبائی نائب امیر مولانا کمال الدین کی قیادت میں شہر بھر سے گزرنے والی ریلی نے مین چوک پر بہت بڑے اجتماع کی شکل اختیار کرلی۔ قائم مقام امیر مولوی عبدالمنان کی قیادت میں مرکزی جامع مسجد سے ریلی نکالی گئی جو کمال خان چوک پر بڑے جلسے میں بدل گئی۔ قلات میں سرپرست اعلیٰ مولانا صبغت اللہ اور ضلعی امیر مولانا آغا فضل الرحمن کی قیادت میں نکالی گئی احتجاجی ریلی میں عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور حکومتی بے حسی کے خلاف نعرے بازی کی۔ ہرنائی، نصیر آباد، اوتھل، حب چوکی: مختلف تحصیلوں میں بڑے احتجاجی مظاہرے اور ریلیاں نکالی گئیں، جہاں مقررین نے حکومت کی نااہلی پر سخت تنقید کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 08 MAR 2025

Page No. 16

ڈالر کے بدلے کوئی بھی کام کرنے میں حکمرانوں کو عار محسوس نہیں ہوتا، اختر مینگل

افغانستان میں جہاد کے نام پر اربوں ڈالر لیکر آج ان کا خمیازہ وہ خود بھگت رہے ہیں، خصوصی گفتگو

خضدار (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ پاکستان کے حکمرانوں کا روز اول سے وطیرہ رہا ہے کہ ڈالر کے بدلے ان سے جو کام لیا جائے انہیں کوئی عار محسوس نہیں ہوا ہے نہ یہ آئندہ کوئی شرم محسوس کرینگے۔ انہوں نے تو ڈالر کے بدلے میں عورتوں تک کو امریکہ کو ڈالر کے عیوض فروخت کئے ہیں اس کی چھوٹی سی مثال ڈاکٹر عافیہ صدیقی تھی جسے جنرل پرویز مشرف نے کروڑوں ڈالر لیکر امریکہ کو فروخت کیا۔ آج اگر داعش نے اپنے بندے کو پکڑ کر شہباز شریف آصف زرداری ڈالروں کے بدلے میں فروخت کر گئے ہیں تو یہ پاکستان کے لئے شرمندگی کا سودا نہیں ہے۔ بلکہ اس سودے میں انہیں ڈالروں کے ساتھ شاباشی مل رہی ہے۔ افغانستان میں جہاد کے نام پر اربوں ڈالر لیکر آج ان کا خمیازہ وہ خود بھگت رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا وانا وزیرستان میں جو حالات پیدا کئے گئے ہیں وہ ان کے اپنے پیدا کردہ اوران کے اپنے اعمال کے نتیجے ہیں۔ بلوچستان میں اب حالات اس نہج تک پہنچ گئے ہیں کہ حکمرانوں نے جنگ تیز کی ہے تو دوسری جانب بلوچ آزادی پسندوں نے بھی اپنی کاروائیاں تیز کردی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی این پی ہر دور میں زیر عتاب رہی ہے بی این پی کے کارکنوں کے لئے موجودہ حکومت میں زیر عتاب رہنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ بی این پی کے سینکڑوں کارکنوں کو شہید کر کے سمجھا گیا کہ بی این پی کے کارکن راستے کو چھوڑ دینگے بی این پی کے کارکنوں پر درجنوں ایف آئی آر درج کی گئیں اوراب تک ایف آئی آر درج کر رہے ہیں مگر ہم نہ پہلے اس طرح کے حربوں سے پیچھے ہٹے ہیں نہ آئندہ بلکہ ہم اس سرزمین بلوچ عوام کی خوشحالی کے لئے خون کے آخری قطرے تک بہانے کے لئے تیار ہیں۔

سفارش ورشوت کلچر نے نوجوانوں کو مایوس کر دیا، ہدایت الرحمان

بلوچستان کے حالات طاقت کے استعمال، حقوق نہ دینے، لاپتہ افراد کی عدم بازیابی کی وجہ سے خراب ہیں

گوادر (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بدامنی، مہنگائی اور بے روزگاری حکمرانوں کے تحفے ہیں بلوچستان کے حالات طاقت کے استعمال، حقوق نہ دینے، لاپتہ افراد کی عدم بازیابی کی وجہ سے خراب ہیں۔ جبری گمشدگی کی وجہ سے آئے دن مین شاہراہیں بند حکمران صرف دفعہ 144 لگا کر خاموش ہیں عوام، شاہراہ، جان ومال کو تحفظ دینا سیکورٹی اداروں اور حکمرانوں کی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں تقریب سے خطاب اور وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ نوجوان بیر وزگار، میرٹ، انصاف ناپید، انٹرویو اور پاس آوٹ ہونے کے باوجود روزگار نہیں مل رہا سفارش ورشوت کلچر نے نوجوانوں کو مایوس کر دیا ہے عوام نوجوان تاجر سمیت کسی کا کوئی پوچھنے والا دادرسی کرنے والا کوئی نہیں۔ رمضان المبارک میں مصنوعی خودساختہ مہنگائی قابل مذمت ہے ذخیرہ اندوزی وقیمتوں میں اضافہ اوراشیاء میں ملاوٹ کرنے والوں کو اپنی آخرت وقبر بھی یادرکھنی چاہیے مال حرام کمانے، رشوت لینے، دو نمبر کاروبار کرنے اور ملاوٹ ومصنوعی مہنگائی کرنے والوں کی مال، رزق میں برکت ختم اور سکون واطمینان ناپید ہوجاتی ہے عوام کو انصاف کی فراہمی، ظلم وزیادتیوں کے خلاف ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ جماعت اسلامی عدل وانصاف کے قیام، امن وترقی، روزگار کی فراہمی کیلئے کام کررہی ہے حکمران مقتدر قوتیں عوام وسائل کو لوٹنے، تباہ کرنے والوں کے خلاف اخلاص ونیک نیتی کیساتھ عملی کام کریں وعدے اوردعوے خالی خولی بیانات حکمرانوں کا کام نہیں۔ سیکورٹی ادارے بھی عوام کو تحفظ دینے کے بجائے بیانات اوراپنی تحفظ میں مصروف ہیں۔ حکمرانوں کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے کوئی محفوظ نہیں شہر محفوظ ہیں نہ شاہراہ اوردیہات وکاروبار محفوظ ہیں بلوچستان میں لاقانونیت، لوگوں کو بے روزگار کرنے، کرپشن وکمیشن مافیاز کا دوردورہ ہے۔

عالمی تنظیمیں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لیں، نیشنل پارٹی

بلوچ روزہ دار خواتین اپنے پیاروں کی بازیابی کیلئے سردی میں سڑکوں پر بیٹھی ہیں، اسلم بلوچ

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی بلوچستان کے صدر اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ خواتین کے عالمی دن 8 مارچ کو بھی سینکڑوں کی تعداد میں بلوچ خواتین شدید ترین سردی میں روزہ کی حالت میں اپنے لاپتہ پیاروں کی بازیابی کے لیے کھلے آسمان تلے کئی دنوں سے سڑکوں پہ دھرنا دیے بیٹھے ہیں ان کی تکالیف کو نظرانداز اور فراموش کرنا کسی بھی صورت سیاسی جماعتوں سماجی تنظیموں بالخصوص انسانی حقوق کی تنظیموں کے لیے نیک شگون نہیں انہوں نے اقوام متحدہ سمیت انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ بلوچستان میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لیا جائے، اس حوالے سے ریاست کو بھی اپنا کردار ادا کرتے لوگوں کو لاپتہ کرنے کے بجائے انصاف، ترقی وخوشحالی کی برابری کے طور پر مواقع فراہم کرے ظلم جبر واستبداد کا راستہ ترک کیا جائے، خواتین کا عالمی دن ان مہذب قوموں کو مبارک ہو جو خواتین کی عزت وتکریم مسائل ومشکلات اور سماجی اہمیت سے آشنا ہیں بلوچستان میں خواتین روزانہ اپنے پیاروں کے مسخ شدہ لاشیں اٹھانے، لاپتہ بھائیوں بچوں شوہروں اور بزرگوں کے لیے جہنم نما زندگی سسکیوں میں گزارتے ہیں آج بھی قلات اور کردگاب مستونگ کے مقام ایک ہفتہ سے سینکڑوں خواتین سڑکوں پر سراپا احتجاج ہیں قبل ازیں حب چوکی اور سوراب کے مقام پر ایک ایک ہفتہ تک خواتین اپنے پیاروں کی بازیابی کے لیئے سڑکوں پر بیٹھے رہے جنہیں بدترین تشدد کا نشانہ بنایا گیا ایسے حالات میں خواتین کا عالمی تقاضا کرتا ہے کہ ان خواتین اور بچوں کا بھرپور ساتھ دیا جائے۔

سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کیخلاف مقدمات واپس لئے جائیں، پشتونخوامیپ

پی ٹی آئی، بی این پی اور پشتونخوامیپ کیخلاف کارروائیاں انسانی حقوق کے منافی ہیں، بیان

قلعہ سیف اللہ میں امن وامان بحال اور سریاب میں صفائی کی صورتحال بہتر بنانے کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری پریس ریلیز میں پشتونخوامیپ، پاکستان تحریک انصاف اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی سرکاری کارروائیوں پر حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے اسے ملکی آئین کے انسانی حقوق کی سخت خلاف ورزی گردانتے ہوئے اس کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملک میں 2024 کے زراور ریاستی زور سے فارم 47 کے ذریعے عوامی رائے پر ڈاکہ ڈالنے کے خلاف بولنا، احتجاج کرنا اور تقاریر کرنا ملک کے ہر شہری کا بنیادی انسانی حقوق میں شامل ہیں اور حکومت ملکی آئین کے خلاف ورزی کے مرتکب ہورہی ہے جسے ملک کا کوئی بھی جمہوری بشر دوست اور قوم پرور برداشت نہیں کرسکتا۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ سیاسی کارکنوں کے خلاف غیر آئینی، غیر قانونی ایف آئی آر درج کو فوری طور پر واپس لیا جائے اور صوبے اور ملک سے کرپشن، رشوت خوری اور لوٹ کھسوٹ کا خاتمہ کیا جائے۔ دریں اثناء پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع قلعہ سیف اللہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ شب ضلعی ڈپٹی چیئرمین اور پشتونخوامیپ کے ضلعی ڈپٹی سیکرٹری احسان اللہ کاکڑ پر راہزنوں کے حملے کے ملزمان کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ شہر میں بڑھتی ہوئی وارداتیں تشویش ناک ہیں، شہر میں چوروں اور ڈاکوؤں کا راج قائم ہے، شہر میں امن وامان بحال اور تمام شہریوں کو تحفظ فراہم کیا جائے، علاوہ ازیں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط تحصیل سریاب کے بیان میں سریاب تحصیل کے مختلف علاقوں میں صفائی کے نظام کے درہم برہم ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ صفائی کے نام پر کروڑوں اربوں روپے کے پروجیکٹ کے ذریعے خرچ کئے جارہے ہیں لیکن مخصوص علاقوں کے علاوہ تمام شہر میں ہر طرف کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس کو اُٹھانے کے لیے نہ ہی میٹروپولیٹن کارپوریشن اور نہ ہی صفا پروجیکٹ کے صفائی کے ذمہ داران سنجیدہ ہیں۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر بالخصوص سریاب تحصیل کے تمام علاقوں بروری، ارباب کرم خان روڈ، شیخان، رئیسانی روڈ، سبزل روڈ، ہزار گنجی، احمد خانزئی بائی پاس، سریاب، شالکوٹ، موسیٰ کالونی، بڑیچ کالونی، کاکڑ ٹاؤن، سیٹلائٹ ٹاؤن، تختانی بائی پاس، لوڑ کاریز، غوث آباد، بھوسہ منڈی ودیگر علاقوں میں صفائی کے نظام کی بہتری کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں اور تختانی بائی پاس میں شہر کا کچرا پھینکنے سے گریز کیا جائے۔

CamScanner

تربت، معروف عالم دین مفتی شاہ میر مسلح حملے میں جاں بحق

عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد نشانہ بنایا گیا، ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے

تربت (نامہ نگار) معروف مذہبی شخصیت اور جید عالم دین مفتی شاہ میر کو نامعلوم افراد نے مسلح حملے میں شہید کردیا۔ واقعہ جامع مسجد ملک آباد میں اس وقت پیش آیا جب وہ عشا کی نماز پڑھ رہے تھے۔ حملہ آوروں نے ان پر اندھا دھند فائرنگ کی، جس سے وہ شدید زخمی ہوگئے۔ مفتی شاہ میر کو فوری طور پر قریبی ہسپتال منتقل کیا گیا، تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہادت کے درجے پر فائز ہوگئے۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق انہیں سر اور جبڑے پر دو گولیاں لگی تھیں، جو جان لیوا ثابت ہوئیں۔ مفتی شاہ میر کو تربت اور نواحی علاقوں میں ایک جید عالم دین کی حیثیت حاصل تھی۔ وہ دینی اور سماجی خدمات کے ساتھ ساتھ جمعیت علما اسلام کے پلیٹ فارم سے بھی متحرک رہے۔ اس سے قبل بھی ان پر دو مرتبہ جان لیوا حملے ہوچکے تھے، جن میں وہ محفوظ رہے تھے، تاہم اس مرتبہ حملہ کارگر ثابت ہوا۔ ان کی شہادت پر علمی، دینی اور سیاسی حلقوں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ اہل علاقہ نے قاتلوں کی فوری گرفتاری اور واقعے کی شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

بسیمہ میں چور دو ٹرانسفارمرز کا قیمتی سامان چوری کرکے لے گئے

بسیمہ (نامہ نگار) بسیمہ کلی حاجی حمزہ زیک میں گزشتہ شب چوروں نے دو ٹرانسفارمرز کا قیمتی سامان نکال کر لے گئے۔ چوروں نے اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے واردات کردی، مقامی افراد نے فوری طور پر بسیمہ انتظامیہ کو اطلاع دی، لیکن شکایت کے باوجود کوئی زمہ دار موقع پر نہیں پہنچا۔ اس بے حسی پر اہلِ علاقہ میں شدید غم وغصہ پایا گیا، کیونکہ بجلی نہ ہونے کی وجہ سے انہیں شدید مشکلات کا سامنا تھا۔ علاقے میں پہلے ہی بجلی کی فراہمی تسلی بخش نہیں تھی اور اس چوری نے صورتحال مزید خراب کردی، انتظامیہ کی عدم توجہی کے خلاف احتجاجاً اہلِ علاقہ نے سی پیک روڈ کو بلاک کردیا، جس سے ٹریفک معطل ہوگئی۔

نوشکی میں پولیس موبائل پر دستی بم سے حملہ، ایک اہلکار زخمی

کوئٹہ (این این آئی) نوشکی میں پولیس موبائل پر دستی بم حملے میں ایک پولیس اہلکار زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق جمعہ کو نوشکی کے علاقے عین الدین روڈ پر نامعلوم افراد نے پولیس کی گاڑی پر دستی بم پھینکا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار زخمی ہوگیا زخمی کو نوشکی میں ابتدائی طبی امداد کے بعد کوئٹہ ریفر کردیا گیا پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

مند میں ڈاکو نجی بینک سے 22 لاکھ سے زائد رقم لوٹ کر فرار

تربت (نامہ نگار) مند میں ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر بینک لوٹ لیا سرکاری ذرائع کے مطابق جمعہ کی صبح ڈاکوؤں نے یو بی ایل سورو برانچ پر دھاوا بول کر عملے کو اسلحے کے زور پر یرغمال بنایا اور 22 لاکھ 13 ہزار 750 روپے لوٹ کر فرار ہوگئے واضح رہے کہ اس سے قبل بھی مند میں بینک ڈکیتی کے دوران ایک شخص جان کی بازی ہار چکا ہے عوامی حلقوں نے پولیس اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ بینک کی سیکورٹی سخت بنا کر ڈاکوؤں کو گرفتار کیا جائے۔

پنجگور: نامعلوم افراد نے تعمیراتی کمپنی کی مشینری کو آگ لگادی

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کی یونین کونسل کلگ کے علاقے بگدر میں زیر تعمیر ڈیم پر گزشتہ شب نامعلوم افراد نے حملہ کرکے تعمیراتی کمپنی کی مشینری کو آگ لگادی جس کے نتیجے میں ایکسیویٹر، رولر اور ایک رہائشی کمرہ جل کر تباہ ہوگئے۔

ڈیرہ مراد جمالی: رہزنوں کی فائرنگ سے دو پولیس اہلکار زخمی

موٹر سائیکل چھین کر فرار ہونے والے رہزنوں نے تعاقب میں آنیوالی پولیس پارٹی پر فائرنگ کی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب رہزنی کی واردات، نامعلوم افراد اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے۔ تعاقب کے دوران پولیس پارٹی پر رہزنوں کی فائرنگ سے دو اہلکار شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ منجھوشوری کی حدود میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک شخص سے موٹر سائیکل چھین لیا پولیس کے تعاقب کرنے پر نامعلوم رہزنوں نے فائرنگ کرکے دو پولیس اہلکاروں ذوالفقار علی اور زاہد علی کو زخمی کردیا اور موٹر سائیکل لے فرار ہو گئے واقع کے بعد زخمیوں کو طبی امداد کے بعد لاڑکانہ منتقل کردیا گیا۔ واقع کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کردی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

دکی میں تعمیراتی کمپنی کا رولر نذر آتش کردیا گیا

دکی (آئی این پی) دکی کی تحصیل لونی میں مسلح افراد نے تعمیراتی کمپنی کے رولر کو نذر آتش کردیا اور فرار ہوگئے۔ لیویز ذرائع کے مطابق گزشتہ روز ضلع دکی کی تحصیل لونی کے علاقے کلی بگٹ میں مسلح افراد نے دکی تا چمالنگ روڈ کی تعمیراتی کمپنی کے رولر کو جو سائٹ سے دور ایک گھر کے سامنے موجود تھا کو آگ لگادی اور فرار ہوگئے واقعہ سے متعلق مزید تحقیقات کی جارہی ہے۔

اوستہ محمد میں ڈاکو نقدی و قیمتی سامان لوٹ کر فرار، مزاحمت پر تاجر زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) اوستہ محمد میں ڈاکو تاجر سے ہزاروں روپے نقدی اور دیگر قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہوگئے جبکہ مزاحمت پر تاجر کو شدید زخمی کردیا۔ واقعہ کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کردی پولیس کے مطابق ڈاکو دکان پر گھسے اور تاجر منظور احمد سے ہزاروں روپے نقدی اور موبائل چھین کر فرار ہوگئے جبکہ مزاحمت پر تاجر کو زخمی کرکے فرار ہوگئے۔

کوئٹہ، کالعدم تنظیمیں تخریب کاری کرسکتی ہیں، سی ٹی ڈی کا تھریٹ الرٹ جاری

2 گاڑیاں کوئٹہ میں داخل ہوئی ہیں جو سرکاری دفاتر یا ہائی آفیشلز پر حملہ کرسکتی ہیں، پولیس کو مراسلہ

کوئٹہ (این این آئی) کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی جانب سے کوئٹہ میں ممکنہ تخریب کاری کے خطرے کے پیش نظر تھریٹ الرٹ جاری کیا گیا۔ پولیس کو جاری مراسلے میں سی ٹی ڈی کی جانب سے ممکنہ خطرے کے پیش نظر پولیس کو محتاط رہنے کی ہدایات .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

دی گئی ہیں۔ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ کالعدم تنظیمیں کوئٹہ میں تخریب کاری کا منصوبہ رکھتی ہیں۔ سی ٹی ڈی کے مطابق 2 گاڑیاں کوئٹہ میں داخل ہوئی ہیں جو سرکاری دفاتر یا [illegible] آفیشلز پر حملہ کرسکتی ہیں، پولیس عوام اور سرکاری املاک کے تحفظ کیلئے مزید اقدامات اٹھائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 08 MAR 2025

Page No. 18

قومی شاہراوں کی بندش کے باعث کوئٹہ میں ایل پی جی نایاب

لاپتہ افراد کے لواحقین قریباً ایک ماہ سے احتجاج پر ہیں، اشیائے خوردونوش کی بھی قلت پیدا ہونے لگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قومی شاہراؤں کی بندش کے باعث کوئٹہ میں ایل پی جی گیس نایاب ہو گئی 280 روپے فی کلو فروخت ہونے والی اب 330 روپے فی کلو میں فروخت ہو رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق صوبے کے مختلف علاقوں سے لاپتہ ہونے والے افراد کے لواحقین کی جانب سے اپنے پیاروں کی واپسی کیلئے تقریب ایک ماہ سے زائد سے قومی شاہراہوں کو بند کر رکھا ہے جس کے باعث نہ صرف مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے بلکہ اشیائے خوردونوش کی بھی قلت پیدا ہو رہی ہے۔ جبکہ قومی شاہراہوں کی بندش کے باعث کوئٹہ میں ایل پی جی گیس نایاب ہو گئی 280 روپے فی کلو فروخت ہونے والی اب 330 روپے فی کلو میں فروخت ہو رہی ہے شہریوں کا واحد آسرا ایل پی جی گیس ہے لیکن کوئٹہ میں ایل پی جی کی قلت پیدا ہو گئی شہر کے بیشتر علاقوں میں ایل پی جی میسر نہیں اور جہاں چند دکانوں پر میسر ہے وہاں عوام کو دونوں ہاتھوں سے دکاندار لوٹ رہے ہیں ایل پی جی کی قلت پر دکاندار بھی پریشان ہیں شہریوں کا حکومت سے مطالبہ ہے کہ سوئی گیس حکام کو ماہ رمضان کے دوران گیس کی ترسیل کا پابند کیا جائے اور شہریوں کو بلا تعطل گیس پریشر مکمل بحال کر کے لوڈ شیڈنگ ختم کی جائے تاکہ ان کی مشکلات کم ہو سکیں۔

اکثر یوٹیلیٹی سٹورز میں خوردنی اشیا کی قلت کے باعث صارفین پریشان

دستیاب اشیا کا معیار بھی بہتر نہیں، روزہ دار حکومتی ریلیف سے محروم، نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ملک بھر میں یوٹیلیٹی اسٹورز پر رمضان ریلیف پیکیج پر عملدرآمد شروع ہوگیا، صوبے کے اکثر یوٹیلیٹی اسٹورز پر اشیا کی قلت، تفصیلات کے مطابق رمضان ریلیف پیکیج کے تحت مختلف اشیاء پر سبسڈی دی گئی ہے، یوٹیلیٹی اسٹورز پر آٹے، چینی، گھی، دال چنا، دال مونگ، دال ماش دھلی، پتی، بیسن، کھجور، مشروبات، سفید چنے، باسمتی چاول، سیلا چاول، ٹوٹا چاول، دودھ سمیت دیگر اشیا پر سبسڈی کا اعلان کیا گیا ہے اسکے علاوہ بھی تمام مصالحہ جات پر بھی سبسڈی دی جا رہی ہے دوسری جانب عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف یوٹیلیٹی اسٹورز پر مختلف اشیا کی قلت ہے جسکی وجہ سے عوام خوار ہو رہی ہے اور عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ خوردنی اشیا کا معیار بھی بہتر نہیں صوبے بھر کے یوٹیلیٹی سٹورز کو ڈیمانڈ کے مطابق دالیں، چاول، چینی، پتی، مصالحہ جات و دیگر اشیا فراہم کی جائیں جبکہ اندرون صوبہ کے سٹورز پر ابھی تک رمضان ریلیف پیکج کے تحت سامان نہیں پہنچا انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں موبائل یوٹیلیٹی سٹورز کھلے جائیں تاکہ اس ماہ مقدس میں عوام با آسانی خریداری کر سکیں۔

کردگاپ، بین الاقوامی شاہراہ ایک ہفتے سے بند، مسافر، ٹرانسپورٹرز اور تاجر رُل گئے

درجنوں لوڈ مال بردار گاڑیاں کھڑی ہیں، رخشاں ڈویژن کے اضلاع میں اشیائے خوردونوش کی قلت

جب تک ہمارے لاپتہ نوجوان بازیاب نہیں ہوتے ہمارا احتجاج جاری رہے گا، لواحقین کا موقف

نوشکی (نامہ نگار) کردگاپ کراس کے قریب پاک ایران بین الاقوامی شاہراہ گزشتہ ایک ہفتے سے بند ہونے کی وجہ سے ایران سمیت رخشان ڈویژن کا رابطہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور ملک کے دیگر حصوں سے منقطع ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سے سبزیاں، پھل اور دیگر اشیائے خوردونوش رخشاں ڈویژن کے مختلف اضلاع اور علاقوں میں ترسیل ہوتی ہے۔ لیکن گزشتہ ایک ہفتے سے شاہراہ کی بندش کی وجہ سے ان اضلاع میں اشیائے خوردونوش کی قلت پیدا ہوئی ہے۔ ماہ مقدس میں اشیائے خوردونوش کی قلت کی وجہ سے عوام کو شدید مشکل کا سامنا ہے۔ دوسری جانب شاہراہ کی بندش سے درجنوں لوڈ مال بردار گاڑیاں کھڑی ہونے کی وجہ سے تاجروں کو کروڑوں روپے کے نقصان کا سامنا ہے۔ مزکورہ پوائنٹ پر مسافروں کے لیے کسی قسم کی کوئی سہولت نہیں ہے جس کی وجہ سے مسافروں، خواتین، روزہ داروں اور بچوں کو انتہائی تکالیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہڑتال کی وجہ سے پاک ایران ٹریڈ بھی متاثر ہو رہی ہے ہڑتال کی وجہ سے بڑی تعداد میں رخشان ڈویژن اور کوئٹہ کے مسافر پھنسے ہوئے ہیں اور مالی مشکلات اور مصائب سے دوچار ہیں۔ کردگاپ سے گزشتہ 10 سالوں کے دوران مختلف اوقات میں دس نوجوان لاپتہ کیے گئے ہیں۔ لواحقین جن میں بڑی تعداد خواتین کی ہے لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے بین الاقوامی شاہراہ پر دھرنا دیئے بیٹھی ہیں۔ ان کا موقف ہے کہ جب تک ہمارے لاپتہ نوجوان بازیاب نہیں ہوتے ہمارا احتجاج جاری رہے گا۔ اگر انھوں نے کوئی غلطی یا جرم کیا ہے تو عدالت میں پیش کیا جائے اور جرم ثابت ہونے پر سزا دی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 MAR 2025 Page No. 19

بلوچستان میں طبی تعلیم، صحت کے شعبے میں بہتری، موثر حکمت عملی کے بغیر ناممکن!

بلوچستان میں صحت کی بہترین سہولیات کی فراہمی کیلیے حکومتی سطح پر ٹھوس اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان میں طبی تعلیم اور صحت کے شعبے میں بہتری لانا موجودہ حالات میں ناگزیر ہے۔ بلوچستان سب سے زیادہ پسماندہ صوبہ ہے جہاں صحت سمیت دیگر چیلنجز موجود ہیں، رقبے کے لحاظ سے ملک کا نصف حصہ ہے جبکہ منتشر آبادی پر پھیلا ہوا خطہ ہے جہاں صحت سمیت دیگر بنیادی سہولیات بڑے چیلنجز ہیں۔ بہرحال بلوچستان ایک مالا مال خطہ ہے جہاں بڑے منصوبوں سمیت معدنی وسائل، سی پیک جیسے اہم منصوبے چل رہے ہیں، ایسے خطے میں صحت، طبی تعلیم سمیت دیگر سہولیات کی فراہمی کو ممکن بنانا مشکل نہیں اگر بلوچستان کے وسائل کو اس کے عوام پر نیک نیتی سے خرچ کیا جائے۔ وفاق کی جانب سے بلوچستان کو این ایف سی ایوارڈ، بجٹ میں اضافہ، وسائل سے ملنے والے محاصل جائز طریقے سے دیئے جائیں تو بلوچستان بھی ہر شعبے میں دیگر صوبوں کی طرح ترقی کرے گا۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز ریجنل آفس کوئٹہ کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز کے وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری اور طبی تعلیم کے فروغ پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیراعلیٰ کو بلوچستان میں صحت کے شعبے کو درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں۔ انہوں نے صوبے میں طبی تعلیم کے معیار کو مزید بہتر بنانے اور جدید اسپتالوں کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کو معیاری علاج اور صحت کی سہولتیں میسر آسکیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کے دوران صحت کے شعبے میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیراعلیٰ کے عزم کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ صوبے میں طبی تعلیم کے فروغ اور اسپتالوں کی بہتری کے لیے جلد عملی اقدامات کیے جائیں گے، جس سے صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی۔ بہرحال بلوچستان حکومت موثر حکمت عملی سمیت وسائل کے صحیح استعمال سے طبی تعلیم کے فروغ سے صحت کے شعبے میں تبدیلی لاسکتی ہے جس سے بلوچستان کے عوام مستفید ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 6

Dated: 08 MAR 2025

Page No. 20

بلوچستان کا طبی شعبہ اور اصلاحات کا عزم...... چند تجاویز !!

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز یہاں خواتین ڈاکٹرز کے ایک نمائندہ وفد سے بات چیت کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ان کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی اور یہ ان کی اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ نے طبی شعبے کے مسائل اور حکومتی اقدامات وترجیحات پر بات کرتے ہوئے اصلاحات کا بھی ذکر کیا ہے بتایا گیا ہے کہ وفد کی قیادت کرنے والی ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیر اعلیٰ کو طبی شعبے سے متعلق مختلف تجاویز دیں اور ساتھ ہی اس بات کی ضرورت پر زور دیا کہ مزید ہسپتال قائم کئے جائیں تا کہ عوام کو علاج معالجے کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور ہو سکیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صحت کے شعبے میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لئے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیر اعلیٰ کے عزم کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ صوبے میں طبی تعلیم کے فروغ اور اسپتالوں کی بہتری کے لیے جلد عملی اقدامات کیے جائیں گے، جس سے صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی۔ سب سے پہلے تو ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان کے عزم کو سراہتے ہیں پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ سمیت جتنے بھی ڈاکٹرز صوبے کے طبی شعبے میں جدت، بہتری، تبدیلی اور اصلاحات کے حامی ہیں انہیں بھی خراج تحسین پیش کرتے ہیں البتہ یہ بات کہ مزید ہسپتال قائم کئے جائیں یہ ذرا غور طلب ہے ہم یہ نہیں کہتے کہ بلوچستان کو جدید سہولیات سے آراستہ نئے ہسپتالوں یا طبی مراکز کی ضرورت نہیں۔ یقیناً ضرورت ہے مگر پہلے سے جو ہسپتال قائم ہیں جہاں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکس اور دیگر عملہ تعینات ہے جنہیں ہر سال باقاعدگی سے بجٹ ملتا ہے جہاں ادویات جاتی ہیں سوال یہ ہے کہ ان کی کیا کنٹری بیوشن ہے؟ کیا تلخ حقیقت یہ نہیں کہ ڈاکٹروں کی ایک غالب اکثریت حکومت بلوچستان سے ہارڈ ایریا کے خصوصی الاؤنسز لینے کے باوجود ان علاقوں میں ڈیوٹیاں ہی نہیں دیتے؟ کیا یہ سچ نہیں کہ آج بھی اندرون بلوچستان طبی سہولیات ناپید ہیں حالانکہ بلوچستان حکومت عوام کا پیٹ کاٹ کر اور صوبے کی دیگر ترقیاتی ضروریات پر کٹ لگا کر ہر سال کے بجٹ میں تعلیم اور صحت کے لئے بجٹ کا ایک غیر معمولی حصہ وقف کرتی ہے مگر اس کے باوجود صحت ہو یا پھر تعلیم صورتحال انتہائی گھمبیر اور پریشان کن ہے اندرون صوبہ کے ہسپتالوں میں طبی سہولیات ناپید ہیں تبھی تو اندرون صوبہ سے لوگ معمولی سی بیماری کے لئے بھی کوئٹہ آنے پر مجبور ہوتے ہیں صوبے کے ایک بیلٹ سے لوگ علاج معالجے کے لئے ڈیرہ غازیخان، دوسرے بیلٹ سے کراچی، تیسرے سے سکھر جانے پر مجبور ہیں اور اندرون صوبہ تو رہا ایک طرف یہاں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بھی صورتحال اطمینان بخش نہیں بی ایم سی ہو یا پھر سول سنڈیمن اور دیگر ہسپتال یہاں مسائل ہی مسائل ہیں اور یہ مسائل اس وقت تک حل نہیں ہو سکتے جب تک ڈاکٹر برادری اس میں اپنا تعمیری حصہ نہیں ڈالتی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں یہ موجودہ حکومت قائم ہوئی تو ابھی کابینہ کی تشکیل بھی نہیں ہوئی تھی کہ وزیر اعلیٰ نے صحت اور تعلیم کے شعبے میں جامع اصلاحات کا اعلان کیا عوامی حلقوں نے اس کا بھرپور خیر مقدم کیا تعلیم کا قلمدان خاتون رکن کو دیا گیا جنہوں نے قلمدان سنبھالنے کے بعد سے لے کر اب تک کسی حد تک بہتر کارکردگی دکھائی مگر اس کے مقابلے میں صحت کے شعبے کا کوئی پرسان حال نہیں اب تک دوبار اس محکمے کا قلمدان تبدیل کیا گیا ہے دونوں مرتبہ جونیئر ایم پی ایز کو اس کلیدی شعبے کا قلمدان دیا گیا وہ بھی ایک ایسے پیریڈ میں جب وزیر اعلیٰ صاحب بانگ دہل اوپر سے نیچے تک ریفارمز کی تکرار کر رہے ہیں یہ منسٹری کسی نو آموز سیاستدان سے نہیں سنبھلنی سال بھر کے دوران صحت کے شعبے میں تبدیلی تو کیا آتی بڑے بڑے کیسز کی اندر خانہ صدائے بازگشت ہے ادویات کی خریداری سے لے کر ایم ایس ڈی اور ہسپتالوں واضلاع میں انتظامی افسران اور نرسنگ سٹاف کے تقرر وتبادلے تک کہیں بھی صورتحال بہتر اور اطمینان بخش نہیں اس لئے وزیر اعلیٰ صاحب کو ہماری تجویز ہے کہ اگر انہوں نے اس شعبے میں فی الواقعی تبدیلی اور اصلاح احوال کا اعلان عملی صورت میں متشکل کرنا ہے تو فوری طور پر کابینہ میں ردوبدل کریں صحت کا قلمدان اپنے پاس رکھ لیں اور اس کے بعد ڈاکٹروں یا طبی وغیر طبی عملے سمیت کسی بھی قسم کے سیاسی، سماجی، گروہی دباؤ میں آنے کی بجائے از سر نو ریفارمز کی کوشش شروع کریں ابھی چار سال باقی ہیں ان چار سالوں کے دوران ڈاکٹروں کے لئے صوبے کی ضروریات اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ ایک یونیفارم پالیسی، سرکاری ہسپتالوں میں سی ایم ایچ طرز پر چیک اپ کی سہولیات، پرائیویٹ ہسپتالوں کے نام پر کاروباری مراکز کھول کر بیٹھنے والے مافیا کے پر کترنے، طبی شعبے میں اقوام متحدہ کے متعین کردہ پائیدار اہداف کے حصول، میڈیکل سٹور مافیا، ناقص اور مضر صحت ادویات کے کاروبار کے مکمل قلع قمع، لیبارٹریز کو ایک دھارے میں لانے، فارماسسٹس فیلڈ سٹاف مسائل، نرسنگ کے شعبے میں اصلاح احوال، تقرر وتبادلوں، بنیادی مراکز صحت سے لے کر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز اور پھر ٹیچنگ ہسپتالوں، پرائمری ہیلتھ کیئر غرض ہر شعبے میں چار سالوں کے دوران وسیع اور ہمہ گیر اصلاح احوال ممکن ہے مگر اس کے لئے کچھ کڑے فیصلے کرنے ہوں گے۔ ریفارمز کسی بھی معاشرے کا سب سے مشکل کام ہوتا ہے صحت کے شعبے سے بیک وقت کئی مافیاز کا کاروبار لگا ہوا ہے اس شعبے میں ریفارمز کی کوششیں نواب اسلم رئیسانی نے بھی کی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے تو اس شعبے میں ایمرجنسی تک کا نفاذ کیا مگر کامیابی اسی لئے نہیں ملی کہ منسٹری لیول پر ترجیحات کچھ اور رہیں اب بھی یہی ہو رہا ہے وزیر اعلیٰ صاحب ریفارمز کے لئے کوشاں ہیں اور منسٹری لیول پر ترجیحات اس کے برعکس ہیں اگر وزیر اعلیٰ صاحب فی الواقعی اصلاحات چاہتے ہیں تو فوری طور پر اس محکمے کا قلمدان واپس لے لیں تا کہ حکومتی اور منسٹری لیول کی پالیسی ایک ہو۔ اہل افسران کی تقرری وتعیناتی ہو اس کے ڈاکٹروں کی روایتی ایسوسی ایشنز سے بھی تجاویز لی جائیں، خواتین ڈاکٹروں سے خصوصی آراء لی جائیں اس شعبے کے تمام اسٹیک ہولڈرز اور سول سوسائٹی کی تجاویز وآراء بھی شامل حال رکھی جائیں پھر اس کے بعد سندھ نہیں بلکہ پنجاب اور کے پی کی صحت کی وزارتوں کو بطور ماڈل رکھا جائے تو کوئی بعید نہیں کہ اگلے چار سال میں اہداف حاصل نہ ہو سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: جنیدران کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 08 MAR 2025 Page No. 21

ہوم سولر سسٹم کی فراہمی!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے صوبے کی عوام کو سہولتیں بہم پہنچانے کا سلسلہ جاری ہے۔گذشتہ روز انہوں نے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہوم سولر سسٹم کی فراہمی بلوچستان کے عوام کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔حکومت بلوچستان متبادل توانائی کے منصوبوں کے ذریعے برقی ضروریات پوری کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ چینی حکومت کے شکرگزار ہیں جس نے سی پیک کے تحت بلوچستان کو ہوم سولر فراہم کئے جس سے عوامی مشکلات کے خاتمے میں مدد ملے گی۔یہ سولر سسٹمز کئی مہینوں سے گوداموں میں پڑے تھے لیکن موجودہ حکومت نے ان کی شفاف تقسیم اور کم لاگت میں تنصیب کو یقینی بنایا۔انہوں نے پارلیمانی سیکرٹری انرجی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور سیکرٹری توانائی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے کے لیے ابتدائی طور پر 35 سے 40 کروڑ روپے مختص کئے گئے تھے تاہم موثر منصوبہ بندی کے باعث یہ کام 12 سے 13 کروڑ روپے میں مکمل کیا جارہا ہے۔اس طرح قومی خزانے کو خاطر خواہ بچت ہوئی ہے۔گوادر سی پیک کا مرکز شہر ہے اور وہاں کے عوام اس منصوبے سے ترجیحی طور پر مستفید ہونا چاہئے۔گوادر میں کم از کم 5000 گھرانوں کو یہ سہولت فراہم کی جائے تاکہ گوادر کے عوام کو یہ احساس ہو کہ سی پیک ان کی ہی قربانیوں کے باعث وجود میں آیا اور ان کی فلاح کے لیے کام کر رہا ہے۔علاقوں میں بجلی فراہم کی جائے گی جہاں روایتی گرڈ سٹیشن موجود نہیں ہیں۔اس لئے اس سلسلے میں نوکنڈی ،بلیدی،سوئی،شیرانی اور ماشکیل میں پائلٹ منصوبے شروع کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 0 8 MAR 2025 Page No. 22

Poor education sector

The poor condition of the education sector in Balochistan is a challenge for government. The data regarding the missing are shocking. The government needs to focus towards the key sector with whom no compromise could be made at any condition. Reportedly, over 11,795 government-run schools in Balochistan have no facility for drinking water while 8,188 schools do not have toilet facilities. Besides, 7,998 schools are without fences and 1,942 schools have no buildings. Besides, 12,258 schools do not have the facility of electricity. At present, there are 14,979 primary, middle and high schools for boys and girls across the province. Despite being the resource rich province, schools in Balochistan are without basic facilities that depicts the sincerity of rulers with the province. Provincial government had allocated Rs 75 billion to improve higher secondary education in the province, while billions of rupees are allocated in the budget for education. But the condition of educational institutions is deteriorating instead of improving therefore the literacy rate in the province is lower in Balochistan than the rest of provinces. The lack of basic facilities in schools compel students particularly girl students to remain away from schools. The scattered population of Balochistan has already made it difficult for children to attend schools. In the absence of drinking water, toilets and buildings in government run- schools would be witty to demand for availability of transportation. The Balochistan government has already declared education an emergency in the province and implemented Article 25A of the Constitution to make sure that out of school children attend school. But contrary to it more than 1 million children in Balochistan are out of schools. The Article 25A bonds state to provide free and compulsory education to all children of the age of five to 16 years in such a manner as may be determined by the law. It is imperative that the government should make no compromise with education and ensure transparent use of all resources and funds being allocated for promotion of education. If the government is going through shortage of funds and resources it must cut short its non development expenditures but ensure all basic facilities to the children so that the literacy rate of the province could improve. Compromising with education will lead the province towards more devastation and poverty that the people of the province can no further experience. If the literacy rate of Balochistan did not improve and the condition of education institutes did not improve the people of the province would not be able to tap the benefits of CPEC.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 MAR 2025 Page No. 23

Solar energy lights the way

Balochistan, has long wrestled with energy shortages that have stifled its development and left its people in the dark. However, a recent initiative spearheaded by Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti promises to bring a ray of hope to the region. The provision of home solar systems under the China-Pakistan Economic Corridor marks a significant milestone in addressing Balochistan's energy crisis. This initiative not only underscores the government's commitment to leveraging alternative energy but also highlights the transformative potential of solar power in uplifting the lives of the people of Balochistan. During a ceremony in Quetta, Chief Minister Bugti expressed gratitude to the Chinese government for its support in providing solar systems under CPEC. These systems, which had been lying idle in warehouses for months, are now being distributed transparently and installed at low cost, thanks to the efforts of the current government. This move is a testament to the administration's resolve to prioritize public welfare and ensure that development projects are executed efficiently. By saving billions of rupees through effective planning reducing the project cost from an estimated Rs 35-40 crore to Rs 12-13 crore the government has demonstrated fiscal responsibility while delivering tangible benefits to the people.

The significance of this initiative cannot be overstated. For years, Balochistan's remote and underserved areas have been deprived of reliable electricity, hindering education, healthcare, and economic activities. The introduction of solar systems is a game-changer, particularly for regions where traditional grid stations are not feasible. The government's plan to establish off-grade stations in areas like Nokundi, Buleda, Sui, Sherani, and Mashkel is a step in the right direction. These pilot projects, if successful, could pave the way for extending solar energy solutions to other districts, bringing light and hope to thousands of households. Gwadar, the crown jewel of CPEC, stands to benefit immensely from this initiative. Chief Minister Bugti's directive to provide solar systems to at least 5,000 households in Gwadar is a welcome move. It not only addresses the energy needs of the people but also reinforces the

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 MAR 2025

Page No. 25

علاقے کی ترقی کیلئے لوگوں سے مشاورت اہمیت کی حامل

تحریر: نیک محمد

کسی بھی علاقے کی خوشحالی کیلئے سب سے اہم علاقے کے لوگوں سے مشاورت وان کی ضروریات وآراء کو اہمیت دے کر ان کے وسیع تر مفادات میں اجتماعی نوعیت کے منصوبوں کو خصوصی طور پر اولیت دینی ہوتی ہے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبائی وزیر نے علاقہ معتبرین کو وقتاً فوقتاً مدعو کر کے ان کی آراء وخشاء کے مطابق ترقیاتی عمل شروع کیا ہوا ہے اس حوالے سے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے ضلع بھر میں ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کر دیا ہے جو بلا امتیاز شروع کئے گئے ہیں یہ بات قابل ذکر ہے کہ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے علاقے کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے متعدد اجتماعی نوعیت کے منصوبے شروع کر رکھے ہیں ان کے ان ترقیاتی اقدامات کا مقصد عوام کی زندگی کو سہل بنانا، معیشت کو مستحکم کرنا اور علاقے کی مجموعی خوبصورتی میں اضافہ کرنا ہے جس میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی صاف پانی ہر انسان کا بنیادی حق ہے، اور اس ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصل خان جمالی نے پانی کے منصوبوں کو خصوصی توجہ دی ہے پانی کے فلٹریشن پلانٹس، ٹیوب

ویلز اور جدید واٹر سپلائی اسکیموں کے ذریعے عوام کو صاف اور محفوظ پانی فراہم کیا جا رہا ہے تاکہ شہریوں کو پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔ زراعت کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کرنے کے لئے ٹیل تک زمینداروں کو پانی کی فراہمی یقینی بنائی گئی جس سے نہ صرف لوگوں میں خوشحالی آئے گی بلکہ ملک کے لیے زرمبادلہ بھی

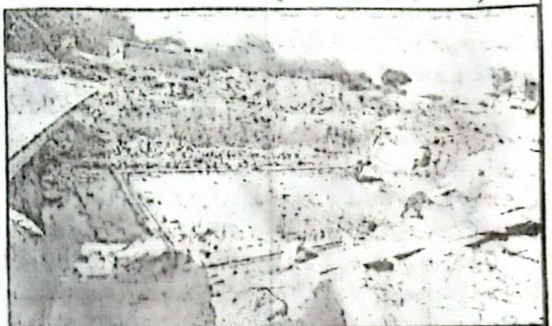

حاصل کیا جا سکتا ہے کیونکہ زراعت کسی بھی ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، اور اس حقیقت کو سمجھتے ہوئے صوبائی وزیر نے جدید زرعی طریقوں کے فروغ، نہری انتظام کی بہتری اور کسانوں میں منصفانہ طریقے سے پانی کی تقسیم جیسے اقدامات کیے ہیں۔ اس کے علاوہ، کھادوں اور بیجوں کی مناسب فراہمی اور زراعت میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے لیے بھی منصوبے زیر غور ہیں، تاکہ کسانوں کی پیداوار میں اضافہ ہو اور وہ زیادہ مستفید ہو سکیں ان کے علاوہ آمدورفت میں آسانی پیدا کرنے کے لیے سڑکوں کی تعمیر کی اسکیمات بھی شروع ہو چکی ہیں کیونکہ علاقے کی خوشحالی کیلئے سڑکیں اہم کردار ادا کرتی ہیں ترقی کا ایک اہم پہلو بہتر سڑکوں اور ذرائع آمدورفت کی دستیابی ہے۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی کی قیادت میں علاقے میں سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے، تاکہ دیہات اور شہروں کے درمیان آمدورفت کو آسان بنایا جا سکے ان سڑکوں کی تعمیر سے کاروبار کو بھی فروغ ملے گا، اور شہریوں کو سفر میں سہولت میسر آئے گی یہی نہیں بلکہ شہر کی خوبصورتی اور گلیوں کی تعمیر بھی شامل ہے ترقیاتی منصوبوں کے تحت گلیوں اور بازاروں کی حالت بہتر بنانے پر بھی خاص توجہ دی جا رہی ہے گلیوں میں ٹف ٹائلز کی تنصیب، نکاسی آب کے نظام کی بہتری، اور دیگر سہولیات فراہم کر کے شہریوں کو ایک صاف ستھرا اور خوبصورت ماحول دیا جا رہا ہے ان منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف شہر کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا بلکہ شہریوں کی زندگی میں بھی آسانیاں پیدا ہوں گی۔ دیگر ترقیاتی منصوبے ان کے علاوہ بھی کئی منصوبے زیر غور ہیں، جن میں صحت، تعلیم، اور عوامی بہبود کے منصوبے شامل ہیں ہسپتالوں میں جدید طبی سہولیات کی فراہمی، اسکولوں کی بہتری، اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے جیسے اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ ہر طبقہ ترقی کے ثمرات سے مستفید ہو سکے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کی کاوشیں علاقے کی علاقے کی تعمیر و ترقی کے ساتھ ساتھ امن وامان قائم کرنا سب سے اہم کردار ادا کرتا ہے علاقے کی خوشحالی کیلئے اس لئے صوبائی

وزیر کو بہت سے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے وہ جس سوچ و بچار سے آگے بڑھ رہے ہیں سرخرو ہوں گے اور اگر بات کی جائے ان کے ترقیاتی عمل کے معیار کو یقینی بنانے اور مقررہ مدت میں پایہ تکمیل کی تو ڈپٹی کمشنر استا محمد ارشد حسین جمالی نے اہم کردار ادا کیا نہ صرف یہی بلکہ وہ اجتماعی نوعیت کے مسائل ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ایک بہترین مثال ہیں ان کے اقدامات سے شہریوں کو بنیادی سہولیات میسر آ رہی ہیں، اور علاقے کی مجموعی ترقی میں نمایاں بہتری آ رہی ہے ان منصوبوں کی بروقت تکمیل سے نہ صرف عوام کا معیار زندگی بلند ہوگا بلکہ علاقے کی معیشت بھی مزید مستحکم ہوگی عوامی حلقوں کی جانب سے سردار زادہ فیصل خان جمالی کی

کاوشوں کو سراہا جا رہا ہے اور ان کے بلا امتیاز و قومیت کے علاقے میں رہنے والے لوگوں کو برابری کے حقوق کی فراہمی سے لوگ ان کی انہی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور جس طرح وہ علاقے کی خوشحالی کیلئے سنجیدگی کے ساتھ ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کر رہے ہیں امید کی جا رہی ہے کہ وہ مختصر ٹائم میں لوگوں کے مسائل حل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے مگر یہ بھی کہنا مناسب ہوگا کہ انہیں کو حل کرنے کیلئے ہر وقت تیار رہتے ہیں اور ضلع بھر کے لوگوں سے قریبی رابطے میں رہے ہیں اور مفاد عامہ کے کے امور بخوبی نبھا رہے ہیں اور تمام ضلعی سربراہان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ عوام کے مسائل حل کرنے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی ہرگز نہ برتیں جس کی بنا پر تمام ضلعی آفیسران بھی عوامی شکایات کو دور کرنے کے لیے مصروف عمل ہیں جو کہ ضلع استا محمد کی عوام کیلئے خوش بختی ثابت ہوں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 08 MAR 2025 Page No.

Bullet No.

کوئٹہ: صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران سے انکے دفتر میں مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ لیاقت لہڑی کو سیکرٹری آر ٹی اے علی درانی بریفنگ دے رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی سے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری بلدیات ملاقات کر رہے ہیں